متحد ہونے کا وقت اور نشان

THE UNITING TIME AND SIGN

شب بخیر۔ آج رات یہاں ہونا، اور اِس جگہ میں کھڑا ہونا شرف کی بات ہے۔

(2) مَیں، آج صبح، سڑک سے آتے ہوئے...... مَیں دُعا ختم کر کے، خُداوند کا انتظار کر رہا تھا۔ اور سڑک کی جانب آنے لگا، تو مَیں-مَیں نے ریڈیو چلایا، جس پر- پر ایک خادم، بھائی سمتھ، جو کہ سیاہ فام بھائی ہے، (کیا آپ سب نے آج صبح اُنھیں سُنا؟ کیا آپ میں سے کسی نے سُنا؟) اب جیسا کہ، مُجھے یقین ہے کہ یہ اوہائیو سے ہے۔ کوئی مُجھے اُن کی منادی کے متعلق بتا رہا تھا، اور کہہ رہا تھا، ”اِسی طرح، آپ کو اُسکی طرف متوجہ ہونا چاہیے۔“

(3) آج صبح مَیں نے بھی، ذرا اُنھیں سُنا ہے۔ اور وہ یقیناً اِس بات کے متعلق بتا رہے تھے کہ کیسے یہ گناہ آج دُنیا میں بکثرت پھیلا ہوا ہے، اور وہ ایسا کہہ رہا تھا...... اور مَیں نے اُس سے آگے، ایک اور اسٹیشن تبدیل کیا، اور دوسری جگہ پر آیا تو ایک دوسرے کو سُنا۔ اور آج صبح جس وقت میں یہاں آیا، جب مَیں اِس جگہ کے اندر داخل ہو رہا تھا، تو مَیں تقریباً یہ دیکھنے کو تیار تھا کہ کہیں مَیں آج چرچ دیر سے تو نہیں پہنچا۔ پس، آج رات بھی یہاں ہونا، اور خُداوند کی خدمت کو سرانجام دینا درحقیقت ہمارے لیے بڑے شرف کی بات ہے۔

(4) مَیں اور بھائی نیول، اُس پیغام کے متعلق بات کر رہے تھے، جو کسی روز اُس خاتون کو سُنایا گیا تھا، ہماری بہن جو کہ اب ہم سے رخصت ہو گئی ہے۔ جیسا کہ، ہم سب جانتے ہیں کہ وہ کون تھی، یہ ہماری بہن ویور تھی۔ اور مَیں یہاں ایک شخص کے بارے میں سوچ رہا ہوں، جسے آج رات بپتسمہ دِیا جانا ہے؛ اُس...... اور مَیں نے اُس بہن کو اِسی حوض میں بپتسمہ دِیا تھا...... اور لوگ اُسکو یہاں ایک وِیل چیئر پر بٹھا کر لائے تھے۔ اور وہ کینسر کے باعث، مر رہی تھی، اور وہ صرف اُسی رات کیلئے زندہ تھی؛ اسلیئے کہ ڈاکٹروں نے اُسے لاعلاج قرار دے دِیا تھا، اور بتایا تھا کہ وہ اگلے روز مر جائے گی۔ اور مَیں اُسکے گھر گیا اور اُسے الٰہی شفا کے متعلق بتانے کی کوشش کی، اور وہ بس اِس بات کو دُہرا رہی تھی، ”کہ مَیں اِس لائق نہیں کہ آپ میری چھت کے نیچے آؤ۔“ اُس نے کہا، ”مَیں-مَیں اِس لائق نہیں

ہُوں کہ ایک خادم میرے گھر میں آئے۔'' اُس نے کہا، ''میں ایک گنہگار ہُوں۔'' لیکن اُس نے کہا، ''جناب، مَیں اِس طرح سے مرنا نہیں چاہتی ہُوں۔'' اور جیسا کہ گریس ویبر، یہاں موجود ہیں، جو مُجھے وہاں لے کر گئے تھے۔ اور مَیں بہت تھک چُکا تھا، اسلیئے کے مَیں ابھی عبادات سے آیا ہی تھا؛ اور جب مَیں وہاں اُسکے لیے دُعا کر رہا تھا، اور اُسکے لیے کلامِ مُقدس کی تلاوت کر رہا تھا، تو اُسی گھڑی اُس نے شفا پائی۔ تب، وہ مشکل سے اپنا ہاتھ اُٹھا پائی، کیونکہ وہ چاہتی تھی کہ ہر ایک سے ہاتھ ملائے۔ اُسے کُچھ...... اُسکے ساتھ کوئی بات واقع ہوئی تھی۔

(5) اور جبکہ وہ آپس میں ہاتھ ملا رہے تھے، تو میں نے اُسکے متعلق ایک رویا دیکھی، کہ وہ چوزوں کے دڑبے کی طرف جا رہی ہے۔ میں نے کہا، ''سب ٹھیک ہے، یہ ابھی بالکل تندرست ہو جائے گی''؛ اور اِس بات کو کوئی اٹھارہ برس ہو چکے ہیں۔ اور وہ پہلے ہی، اُس کینسر سے رہائی پا چکی تھی۔ اگرچہ وہ انتقال کر گئی، ...... لیکن تو بھی کینسر کے باعث اُسکی وفات نہیں ہوئی، بلکہ اُسکی وفات دِل کے دورے کے باعث ہوئی۔ اُنھوں نے اُسے آکسیجن لگا رکھا تھا؛ وہ دِل کے دورے کے باعث فوت ہوئی۔

(6) اور پھر میں سوچ رہا تھا، کہ آخر میں جب لوگ باہر جا رہے تھے، تو وہ گیت گا رہے تھے، پھر یسُوع آیا۔ بالکل ایسا ہی ہوا تھا، وہ آیا اور اُسے اُن اٹھارہ برسوں کیلیئے زندگی بخش دی تھی۔ اور مَیں نے سوچا، کیسی مناسب بات ہے۔ شاید وہ عورت جانتی بھی نہ تھی کہ وہ اس طرح کر رہی تھی۔ اور شاید، ایک بار پھر، ایسا ہو سکتا تھا۔ لیکن یہ کتنی مناسب بات تھی کہ اِس حصے کو وہاں ہونا تھا، پھر یسُوع آیا۔

(7) اب جیسا کہ یہ تھوڑا سا پہلے ہوا، مُجھے -- مُجھے اُمید ہے، مَیں نے عبادات کیلیئے عظیم ترتیب بنا رکھی ہے۔ مَیں واقعی پریشان ہو جاتا ہُوں۔ آج صبح، مَیں بڑا ہی پریشان ہو گیا، اور مَیں دُعا کے -- کے لیئے اوپر گیا۔ اور اب مَیں -- مَیں، یہاں واپس گھر میں ہُوں۔ گھر والوں کو لیا، اور اُنھیں ایری زونا لے گیا، اور پھر میں نے ...... تا کہ بچے اسکول جا پائیں۔ اور اِسطرح میں پھر یہاں واپس تھوڑے سے -- سے آرام کیلیئے موجود ہوں، تا کہ بھائی ووڈ اور بھائیوں کے ایک گروہ کیساتھ شکار کیلیئے جا سکوں؛ اور آنے والے ہفتے میں، ہم شکار کیلیئے باہر جائیں گے۔ اور ہم کینٹکی کے علاقہ میں جائینگے۔ اور جیسا کہ مَیں ...... مَیں ذرا...... اُس دِن آ موجود ہوا جس -- جس دوران مسز۔ ویو انتقال کر گئیں، اور میرا یہاں ہونا ذرا مناسب ہی رہا اور اُسکی تدفین کے سلسلے میں بھائی نیول کی مدد ہو گئی۔

(8) اور مَیں ایسی کوشش نہیں کر رہا کہ...... مَیں کوشش نہیں کر رہا کہ- کہ اب اِسکے متعلق اور بہت کُچھ کہوں، جیسا کہ آپ جانتے ہیں، کہ لوگ شکایتیں کرتے ہیں۔ اسلیئے، مَیں سوچتاہُوں، کہ خوفناک ترین باتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دیکھیں ایک- ایک مرد یا ایک عورت جو مسلسل شکایتیں ہی کرتے رہتے ہیں۔ مَیں نے ہمیشہ اِسکے متعلق سوچا، ''اے خُدا، مجھے اِس سے بچائے رکھنا۔'' غور کریں، جیسا کہ- جیسا کہ آپ جانتے ہیں، کہ یہ بات ہمیشہ ایمان کو کمزور بناتی ہے۔ آپ صرف- صرف...... اگر آپ- اگر آپ...... مُجھے معلوم ہے، جیسے ہم میں سے جب وہ بوڑھے ہو جاتے ہیں، تو ہم میں سے ہر کسی کو کُچھ پیش ہونے والا ہوتا ہے اور کُچھ واقع ہو جاتا ہے۔ اور مَیں جانتا ہوں کہ وہ چھوٹی چھوٹی باتیں جو واقع ہو رہی ہوتی ہیں تو اُن کا انبار لگ جاتا ہے، اور جیسے ہی آپ بوڑھے ہوتے ہیں، تو وہ سب آپ کو گھیر لیتی ہیں۔ مَیں سب سے خطرناک باتوں میں سے ایک کے متعلق سوچتا ہُوں، وہ یہ ہے کہ شیطان کسی شخص کی زندگی کو تاجدار کر دے: آپ ایک بدمزاج بوڑھے آدمی یا ایک بوڑھی عورت پر، غور کریں۔ مجُھے- مجُھے اُمید ہے کہ مَیں اُس مقام کو حاصل نہیں کرنا چاہتا۔ مجُھے اُمید ہے کہ مَیں اپنے بوجھ کو، برداشت کر سکتا ہوں، اور- اور اس مقام پر پہنچ پاؤں...... اسلیئے کہ مَیں چاہتا ہوں کہ میری زندگی خُدا کے جلال کیساتھ: اُس کی برداشت، حلیمی، اطمینان، نرم مزاجی، اور رُوح القُدس کی بھرپوری کیساتھ تاجدار کی جائے۔

(9) اور میں...... جیسا کہ میری ایک خاص چیز ہے جو مجُھے ہمیشہ زندگی بھر دکھ پہنچاتی رہی ہے، اور وہ میری اعصابی حالت رہی ہے۔ جب میں بہت زیادہ تھک جاتا ہوں، تب میں واقعی بہت پریشان ہو جاتا ہوں۔ میں سوچنے لگتا ہوں...... اور اِس طرح محسوس ہوتا ہے کہ کوئی آپ کی فکر نہیں کرتا ہے، آپ جانتے ہیں، اور- اور آپ تمام...... کیساتھ بھی، ایسا ہی ہوتا ہے۔ اور میرے لیے اِسکی ایک واقعی زیادہ مقدار ہوتی ہے، اور آپ جانتے ہیں، اور بعض اوقات یہ احساس زیادہ بڑھ جاتا ہے، اور ایسا مشکل سے بھی نہیں کر پاتا ہوں...... کیونکہ یہ پریشانی ہے، جو کہ ایسا کرتی ہے۔ اور پھر میں کئی بار ایسے مقام پر پہنچ جاتا ہوں، خاص طور پر اُن بے شمار رویاؤں کیساتھ، آپ غور کریں، یہ مجُھے گھیر لیتی ہیں۔ میں ایک شخص پر نگاہ کرتا ہوں، تو میں سوچتا ہوں، ''کہ یہ ایک رویا نہیں ہے۔ نہیں، نہیں، نہیں، ایسا نہیں ہوتا ہے۔ جی ہاں! کیا یہ رویا نہیں ہے؟'' کیا آپ سمجھے؟ اور آپ جان نہیں پاتے کہ اِس کیساتھ کیا قیمت دینی پڑتی ہے۔ پس پھر- پس پھر آپ- آپ حیران ہوتے ہیں۔ پھر آپ سوچنے لگ جاتے

ہیں، ''اچھا، آپ ہیں......'' پھر آپ اپنے خیال سے ہٹ جاتے ہیں اور کہتے ہیں، ''اچھا، اب، میں -میں نے کیا کر دیا ہے؟ میں یہاں موجود ہوں، میری -میری عمر پچاس برس کی ہے اور میں خُداوند کیلئے کُچھ بھی نہیں کر پایا ہوں؛ اور میں -میں بوڑھا ہو رہا ہوں ۔اور کیا ہو رہا ہے......؟ اوہ، میرے خُدایا۔'' پھر آپ کو وہ بیماری لگ جاتی ہے...... جسے ہم ''ذہنی پریشانی'' کہتے ہیں۔آپ میں سے کچھ میری عمر کے بھائیوں کو یاد ہو کہ وہ اسے کیا کہا کرتے تھے ''ذہنی پریشانی۔'' ابا جان اکثر مجھ سے اِسی طرح بات کیا کرتے تھے اور میں حیران ہو جاتا تھا کہ اِس کا کیا مطلب ہے، اور اب میں یقیناً جانتا ہوں کہ اِس کا کیا مطلب ہے۔پس پھر، آپ اُس طریقے سے محسوس کرنے لگ جاتے ہیں، ان میں سے کوئی بھی حقیقی نہیں ہے؛ یہ صرف آپ ہیں، اور آپ اِس بات سے واقف ہیں ۔ دیکھیں، آپ اِسے جانتے ہیں، یہ صرف آپ ہیں جو ایسا کر رہے ہیں۔

(10) پس میں کوشش کر رہا تھا کہ اب تھوڑی دیر کیلئے خود کو خاموش کر لوں، اور اُس بڑے جھٹکے کیلئے -کیلئے تیار ہو جاؤں جس کی مجھے اُمید ہے کہ جلد آ رہا ہے۔اور پھر جیسا کہ...... مجُھے ٹھیک یہاں سے دُور نیویارک جانا ہے، اور مجھے...... اس مہم میں، ایک عبادت کو لینا ہے۔اور پھر وہاں سے شریو پورٹ جانا ہے، اور پھر دوبارہ فینکس جانا ہے۔ پھر مجُھے مغرب کے چوگرد...... بلکہ امریکہ کے شمالی بارڈر کی طرف آنا ہے۔اور پھر اب جیسا کہ وہ سمندر پار کیلئے انتظامات کر رہے ہیں، جو کہ بہت جلد شروع ہو جائے گا جسے ہم سال کی پہلی سہ ماہی کے بعد شروع کر سکتے ہیں، شاید مارچ، اپریل، یا کچھ اِسی طرح کے دِنوں میں ہو؛ اور اگر ہم اِس سے اگلا دورہ کر سکے، تو ہم اُسکا آغاز اسٹوک ہالم یا اوسلو سے کرینگے، اور پوری دُنیا کے چوگرد جائینگے۔

(11) اب میں تھوڑے سے آرام کی غرض سے، گھر میں ہوں، تا کہ اپنے آپ کو بحال کر پاؤں اور تازہ دم ہو سکوں۔اور اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو میں اگلے اتوار کو، کینٹکی سے واپس آ موجود ہونگا۔ اور-اور اگر یہ سب ٹھیک ہوا، اور خُداوند کی مہربانی سے، اور بھائی نیول نے اگر بُرا نہ مانا؛ تو ٹھیک، پھر میں اگلے اتوار کو، اگر-اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو عبادت لینے کی کوشش کروں گا۔اور جیسے کہ اُسکی مرضی اور بھائی نیول کی مرضی بھی ہوئی، تو میں-میں یہاں ہونگا۔ جی ہاں جناب، جیسا کہ وہ...... اگر چہ اُسکے متعلق اِس کی مرضی ہوئی جیسے کہ بھائی نیول کی مرضی ہے۔ مجُھے اُمید ہے کہ اُسکی مرضی ہے۔اب، دیکھیں، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو پھر میں جانتا ہوں کہ میں بہت جلدی، آپ سے

تھوڑے عرصے کیلئے دور جا رہا ہوں۔

(12) اور میں نے ...... جیسا کہ مختصر سے پیغامات کو، جنھیں میں کسی چھوٹی سی چیز کی طرح اپنے دِل میں منتخب کرتا ہوں، اور پھر میں - میں - میں محسوس کرتا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ اِنھیں آپ کے سامنے پیش کروں، اور آپ دیکھتے ہیں، کہ ہم اِنہی کے گرد لپٹے رہتے ہیں۔ اب، میں نے اُن میں سے کچھ ایک کو لیا ہے، یعنی پانچ یا چھ جو کہ مُجھے کُچھ پچھلے دِنوں میں ملے۔ اور میں دو دِن کیلئے، گلہریوں کے شکار کیلئے، باہر گیا تھا۔ اور جب میں جنگل میں جاتا ہوں، تو میں ایک پنسل اور کاغذ لے لیتا ہوں۔ سمجھے؟ ابھی تقریباً وقت اچھا اور اجالا ہی تھا، اور میں کسی جگہ ایک درخت کیساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھا۔ اگرچہ میں ابھی سویا نہیں تھا، اسلیئے پھر میں نے، دُعا کرنا شروع کر دی، کہ خُداوند مُجھے کُچھ دے ہی دے گا، آپ سمجھے، پھر میں نے اِسکے مختصر نوٹ لکھنا شروع کر دیئے؛ آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے: جب آپ خود کو لیتے ہیں، تو پھر آپ...... پھر جب میں یہاں آتا ہوں، تو پھر میں اِن تمام کو ایک کاغذ پر لکھ لیتا ہوں۔ اور پھر جب مُجھے بلایا جاتا ہے، تو آپ دیکھتے ہیں، پھر جب میں باہر جاتا ہوں تو اپنے اُس کاغذ کو لے لیتا ہوں اور پھر اُس پورے پر نگاہ ڈالتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ میں کیا شروع کروں۔ جیسا کہ اب بھی وہی ہوا ہے۔

(13) پس اب، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو میں ذرا، آپ سے بولنا چاہتا ہوں...... میں کوشش کر رہا ہوں کہ ایسا ہو...... کہ اُن بڑے، اور طویل پیغامات کو مختصر کروں، آپ سمجھ گئے؛ جہاں یہ آپ کے گھنٹے لے لیتے ہیں۔ ''اور خُداوند نے شکاگو میں، گذشتہ رات میری اِس چھوٹی سی خوبصورت ذمہ داری کو نبھانے میں مدد کی، جو تقریباً تیس منٹوں پر مشتمل تھا۔ اور کوئی شخص نزدیک آیا، اور اُس نے کہا، ''میں نہیں سمجھتا تھا کہ آپ میں یہ بات ہے، لیکن آپ نے ایسا کر دِکھایا!'' اور آپ جانتے ہیں، کہ کہاں تقریباً دو ڈھائی، یا تین گھنٹوں میں سے، صرف تیس منٹ۔ پس ہوسکتا ہے کہ آج رات بھی میں جلدی ہی کروں اور مختصر سی مشق کروں، تا کہ آپ کو زیادہ دیر تک نہ بٹھاؤں۔

(14) خُدا آپ کو برکت دے۔ کوئی مسئلہ نہیں چاہے کہیں بھی جاؤں، لیکن تو بھی اِس ٹیبرنیکل کی مانند کوئی جگہ نہیں ہوگی۔ یہ گھر، پیارا گھر ہے۔ اور میں ویور خاندان کیساتھ اِس غم کی گھڑی میں شریک ہوں۔ اور میں اِس بیش قیمت سیاہ فام بھائی کے ساتھ جو کہ رحلت کر چکے ہیں، اِس سے پہلے کہ وہ کوچ کرتا میں نے اُس کے ساتھ دُعا کی تھی، اور وہ ایک بہترین کردار کا مالک تھا۔ اور اب وہ خُدا کے ساتھ

گھر میں ہے، اور بس یہی سب کُچھ ہے۔ اور کسی بھی طرح آپ کو بھی جانا ہے، اور ہم سب اِس بات سے آگاہ ہیں۔ پس ہم جانتے ہیں......خُداوندا اُنکی رُوحوں کو سکون میں رکھے، اور ہم اُمید کرتے ہیں کہ کسی روز اُس پار سرزمین میں شامل ہونگے، جہاں بیماریاں، دکھ درد یا موت نہ ہوگی۔ تب تک، آئیں ہر وہ کام کریں جو ہم انجیل کیلیئے کر سکتے ہیں۔

(15) جب پریشانی کے متعلق بات ہو رہی ہے، تو آج صبح میں اِسی کے متعلق دُعا کر رہا تھا۔ آپ کیا کریں گے اگر آپ کو کوئی پریشانی نہ ہو؟ ذرا اِس کے متعلق سوچیں۔ پریشانی زندگی کا حصہ ہے۔ جب میں اِس کے متعلق سوچتا ہوں تو یہ ایک قِسم سے میری حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ اگر آپ کو پریشانی نہیں ہوتی، تو آپ ایک کپڑے کی گڑیا کی مانند ہو جائیں گے، پھر آپ کُچھ بھی محسوس نہیں کر پائیں گے۔ تو پھر آپ کے پاس کُچھ بھی ایسا نہیں ہوگا جس پر آپ کام کر پائیں گے۔ جیسے ایک شوہر اور بیوی ہو سکتے ہیں، اور شاید بیوی چاہتی ہو کہ کوئی کام کریں، اور (خاص طور پر مسیحی ہوتے ہوئے) جب وہ مل کر کوئی کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن شاید شوہر کُچھ اور چاہتا ہو......لیکن پھر بھی جب آپ مل کر کوئی کام کرتے ہیں......تو آپ دیکھتے ہیں کہ اُس نے کیا کیا ہے؛ اور وہ دیکھتی ہے کہ آپ نے کیا کیا ہے......غور کریں، کہ پریشانی حقیقت میں آپ کو اکھٹا کر کہ قریب لے آتی ہے۔ اور کوئی آپ کو بتاتا ہے کہ ''ٹھیک ہے،'' اور کہتا ہے، ''ذرا اُس بیوی کے متعلق سوچیں کہ جب آپ تندرست نہیں ہوتے تو وہ بے شمار پریشانیوں کے چنگل میں پھنس جاتی ہے، یا اگر بیوی تندرست نہ ہو تو شوہر کُچھ پریشانیوں کے چنگل میں پھنس جاتا ہے۔ پھر جب سب کُچھ ٹل جاتا ہے، تو پھر غور کریں کہ آپ اُس کے لیے کیسا محسوس کرتے ہیں۔ میرے خُدایا، آپ صرف......'' غور کریں، آپ کو پریشانی ہونی ہی چاہیے۔ بس یہی سب ہے۔

(16) اور ذرا، احساسات کے متعلق سوچیں، کیا ہو اگر آپ میں کوئی احساس نام کی چیز ہی نہ ہو، نہ ہی درد ہو یا نہ ہی کُچھ اور ہو؟ کیا ہو اگر بالکل درد ہو ہی نہ؟ تو پھر آپ میں احساس نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہوگی۔ سمجھے؟ اور اگر آپ میں احساس نہیں ہے، تو پھر آپ کی حسوں میں سے ایک حس ختم ہو چکی ہے۔ سمجھے؟ پس، غور کریں، کسی بھی طرح سے ہر ایک چیز ٹھیک ہی ہے۔ پس، ''خُدا نے، ہمیں اِس پر غلبہ پانے کیلیئے فضل عطا کیا ہے،'' اور یہی ساری بات ہے۔ اگر ہم صرف اُس فضل کیساتھ قائم رہتے ہیں، اور کھڑے ہوتے اور کہتے ہیں، ''ہم جانتے ہیں کہ جب یہ زندگی ختم ہو جائیگی، تو دوسری طرف

جہاں ہم جانے کے منتظر ہیں وہاں وہ عظیم ہستی موجود ہے۔'' اور اب، ہم۔ہم اِن تمام چیزوں کو یاد رکھتے ہیں، اسلیئے کہ یہ بھی ایک پریشانی ہے۔

(17) جیسا کہ، کچھ لوگ مسیحیت کا تعارف کرانے کی کوشش کرتے ہیں، کہ'' آپ پریشانی سے آزاد ہیں۔'' کیا آپ نہیں جانتے ہیں...... ''نہیں، آپ آزاد نہیں ہیں، کہتے ہیں آپ پریشانی سے آزاد ہیں۔'' اوہ، نہیں! بلکہ جب آپ ایک مسیحی بنتے ہیں تو آپ پریشانی کا اضافہ کر لیتے ہیں، کیونکہ پہلے آپ ایک گھومنے پھرنے والے، خوشی سے قسمت پر انحصار کرنے والے تھے، یا یہ اُسوقت جو کچھ بھی تھا، اِس کی فکر نہیں رہتی کہ آپ نے کیا کیا تھا۔

(18) لیکن جب آپ ایک حقیقی مسیحی بن جاتے ہیں، تو پھر ہر ایک لمحہ آپ کیلیئے حیران کن ہوتا ہے،'' کیا میں اپنے خُداوند کو خوش کر رہا ہوں؟ کیا میں اُسکی آواز سُن پاتا ہوں!'' یہ باتیں آپ کو پریشان کرتیں ہیں، اور دفاع کرنے پر لگاتی ہیں۔ یہی وہ چیز ہے جو آپ کو وہ بناتی ہے جو کہ آپ ہیں۔ پس اِن تمام کے بعد، پریشانی بھی ایک بابرکت چیز ہے۔ صرف یہی راستہ ہے جس سے آپ اُس پر نگاہ ڈالتے ہیں۔ صرف یہی راستہ ہے جس سے آپ اُس پر نگاہ ڈالتے ہیں۔ سمجھے؟ پس اگر آپ دوسری طرف دیکھتے ہیں، تو وہاں۔وہاں...... کوئی مسئلہ نہیں چاہے آپ کسی بھی چیز کے کتنی باریکی سے ٹکڑے کرتے ہیں، پھر بھی آپ اُسکی دونوں اطراف کو پاتے ہیں، آپ سمجھ گئے۔ اسلیئے پھر آپ کو دونوں اطراف کو دیکھنا چاہیے۔

(19) پس پریشانی...... میں سوچتا ہوں،'' اوہ، میرے خُدایا، یہ...... یہ پریشانی کیا ہے؟ اگر میں نے اِس پریشانی کے بغیر جنم لیا ہوتا۔'' خیر، اگر مُجھے یہ پریشانی نہ ملی ہوتی، تو میں ایسا نہ ہوتا جیسا میں ہوں۔ اور شاید، پھر میں ایک مسیحی بھی نہ ہوتا۔ اسلیئے یہ پریشانی مُجھے یسُوع کے پاس لے آئی۔ سمجھے؟ اسلیئے، یہ میرے لیئے ایک بابرکت بات ثابت ہوئی۔

(20) پس جیسے کہ تب پولُس نے کہا، جیسے کہ جب اُسے ایک پریشانی یا اِسی طرح کی کوئی دوسری چیز تھی، تو اُس نے تین مرتبہ خُداوند سے۔سے چاہا کہ اِسے اُس سے دور کر دے۔ اور خُداوند نے کہا، ''ساول، میرا...... بلکہ پولُس، میرا فضل ہی کافی ہے۔''

(21) اُس نے کہا،'' تو پھر، میں اپنی کمزوریوں میں ہی جلال پاؤنگا۔ اسلیئے پھر جب میں کمزور ہوتا ہوں، تو تب ہی میں مضبوط ہوتا ہوں۔'' سمجھے؟ جب تک یہ خُدا کی مرضی ہے، یہی ٹھیک ہے۔

(22) اب، ایک مرتبہ میں نے اُس سے التجاء کی جب اُس نے مجُھے بہت ہی زیادہ پریشان کر دیا تھا، اُس نے مجُھے خوفزدہ کر دِیا تھا۔ اور تقریباً آٹھ یا دس برس ہوئے، کہ اُس نے مجُھے بتایا، اُس نے کہا، ''کہ اب یہ دوبارہ تجُھے کبھی خوفزدہ نہیں کرے گا۔'' اور اُس نے ایسا پھر کبھی نہیں کیا۔ نہیں، جناب؛ اِس کے متعلق فکر مند نہ۔ نہ ہوں۔ میں اب بھی اُسے محسوس کرتا ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ وہ یہاں موجود ہے؛ اور میں بس اتنی بات پر روادواں ہوں کہ اُس نے پھر مجُھے کبھی خوفزدہ نہیں کیا، پس اِس بات کیلئے میں شکر گزار ہوں۔ اب، وہ کہہ چکا ہے، ''کہ ایسا مزید نہیں ہوگا؛'' تم فقط اِس کے ساتھ ساتھ ''مزید خوفزدہ نہیں رہو گے۔''

(23) پس یہ اُسکی مرضی ہے کہ ایسا ہوتا ہے، اسلیئے میں نے صرف اُسے قبول کیا اور کہا، ''خداوند، تیرا شکریہ، میں اِسی طریقے سے چلونگا۔''

(24) اب، آئیں ہم ذرا ایک۔ ایک لمحے کیلئے اپنے سروں کو دُعا کیلئے جھکائیں۔ کیا یہاں کوئی دُعا کیلئے خاص درخواست ہے؟ (میں نے دیکھا کہ یہاں رومال پڑے ہوئے ہیں) تو اپنا ہاتھ بلند کریں۔ خُداوند، اپنے بچوں میں سے ہر ایک کو برکت بخش۔

(25) ہمارے آسمانی باپ، اب ہم، تیرے عظیم حشمت والے فضل کے تخت کے قریب آتے ہیں، کیونکہ ہمیں یہاں آنے کیلئے کہا گیا ہے۔ ہم یہاں یسُوع مسیح کے حکم پر آرہے ہیں۔ اور ہم اپنی ساری فکریں لیکر آتے ہیں، اور اِنھیں اُس پر ڈالتے ہیں کیونکہ وہ ہماری فکر کرتا ہے۔ یہ جاننا کتنی عظیم تسلی ہے، کہ وہ ہماری فکر کرتا ہے۔ یعنی آسمان کا عظیم خُدا، جو تخلیق کرنے والا ہے: جو ہماری، یعنی اپنی تخلیق کی فکر کرتا ہے۔ خُداوند، ہم اِس بات کیلئے نہایت ہی خوش ہیں۔ اِس وقت میں جس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں یہ کیا ہی تسلی ہے، جب ایسا لگنے کے قابل ہو جائے کہ۔ کہ تسلی پائیں کہیں اور سے نہیں بلکہ تیرے کلام سے۔ اور یہ تیرا وعدہ ہے، جو کہ ہمیں تسلی دیتا ہے۔ اور اپنے وعدہ میں تو نے کہا، کہ تو ہماری التجاؤں کو پورا کرتا ہے، اور کہا ''اگر تم میرے نام سے کوئی بھی چیز مانگو، تو میں ایسا ہی کرونگا۔'' اور یہ تمام عظیم وعدے بھی کیے: مانگو تو دِیا جائے گا۔ اگر اِس پہاڑ سے کہو کہ، 'اُکھڑ جا' اور شک نہ کرو، تو وہ اُکھڑ جائے گا۔ اور اِن تمام وعدوں کو، ہم اُس سے حاصل کر سکتے ہیں بس اِس بات پر کہ ہم کیا مانگ رہے ہیں۔

(26) خُداوند، ہاتھ اُٹھ چکے ہیں، اِن لوگوں کی کُچھ ضرورت ہے۔ تو ہی اِنکی ضرورتوں کو جانتا

ہے؛ اے باپ، اِنھیں عطا فرما۔ میں اپنی بھی دُعا اِنکے ساتھ تیرے سامنے رکھتا ہوں، دیکھ اِن کیساتھ میرے بھی ہاتھ اُٹھے ہوئے ہیں۔ یہاں اِس میز پر، رومال پڑے ہوئے ہیں۔ اوہ، خُداوند، لوگوں کا کیسا، دلیرانہ ایمان ہے،...... ایسا لگتا ہے جیسے کوئی چیز ہو جس سے تو نے مُجھے برکت بخش دی ہے، تا کہ اِس قابل ہو جاؤں کہ بیماروں کیلیئے دُعا کر سکوں۔ جہاں بھی، کسی بھی جگہ، جہاں کہیں میں جاوں، یہ کوئی چیز ہے جو بیماروں کیلیئے دُعا کرنے کے متعلق ہی ہے۔ خُدا، اب میری مدد فرما۔ میں دیانتداری کیساتھ دُعا کرتا ہوں کہ جو درخواستیں لوگوں نے اِن رومالوں کی صورت میں جو یہاں پڑے ہوئے ہیں، مانگی ہیں منظور فرمائے گا۔ اپنے رحم کو اِن پر ہونے دے۔

(27) خُداوند، ہم سمجھتے ہیں جیسا کہ بہن ہکس یہاں ایک عورت کو لائی ہے، جو کہ کینسر کیساتھ، تمام راستے میں سے گزرتی ہوئی کہیں سے دُعا کرانے آئی ہے؛ اور وہ چاہتی تھی اگر وہ اِسے لائے تو یہاں لے آئے۔ اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تو اِس بہن کو زندگی بخش دے؛ اِسے منظور فرما۔ جیسے ہی دروازے سے نکلا، تو میرا چھوٹا بھتیجا، مائیک، جو کہ بہت زیادہ بخار کیساتھ؛ گھر میں پڑا ہوا بیمار ہے اور اُلٹیاں کر رہا ہے۔ خُداوند، میں- میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہمارے ایمان سے کی گئی دُعا کے باعث تو اُسے روک دے، اور میں- میں- میں اِس بات کیلیئے تیرا شکر گزار ہوں، اور محسوس کرتا ہوں کہ اِس سے پہلے کہ میں اِس جگہ کو چھوڑوں بخار لڑکے کو چھوڑ چکا ہو گا۔

(28) اب، اے خُداوند،...... اِن تمام باتوں کیلیئے تیرا شکریہ۔ اب یہ سب میرے لیے مقرر ہے کہ تیرے کلام کا پرچار کروں۔ خُداوند، ہمیں اپنا کلام عطا فرما۔ ''کیونکہ تیرا کلام سچائی ہے۔'' ہماری رُوحوں کو برکت دے اور ہمیں- ہمیں فضل عطا کر جسکی ہمیں ضرورت ہے، جو کہ آج رات خُدا کے وعدوں میں سے، یعنی تیرے کلام میں سے حاصل کر سکیں، اِس باقی پورے ہفتے میں ہمیں سنبھالے رکھ؛ اور یہ منظور فرما۔ ہمارے پاسٹر، یعنی اِس بہادر جان کو، اِسکی بیوی کو، اِس کے بچوں کو، ڈیکنوں کو، خزانچیوں کو، اور ہر ایک شخص کو جو اِس عمارت کے اندر یا باہر موجود ہے برکت دے؛ اے باپ، اِسے منظور فرما۔ ہم اِن برکات کو یسُوع کے نام میں مانگ لیتے ہیں۔ آمین۔

(29) اب، میں خُداوند کے تحریر کردہ کلام میں سے دو مقامات سے پڑھنا چاہتا ہوں۔ پہلے میں زبور کی کتاب، زبور 86 میں سے پڑھنا چاہتا ہوں۔ اور پھر میں مُقدس متی کی انجیل، 16 ویں باب میں سے، 1 تا 3 تک پڑھنا چاہتا ہوں۔ اور میں اِس زبُور کا یہ حصہ پڑھنا چاہتا ہوں، نہ کہ پورے کو

بلکہ تقریباً 11 وِیں آیت تک، جوکہ اِسکے آدھے حصے سے تھوڑا زیادہ ہے۔

(30) اِس سے پہلے کہ اِس پر منادی کروں، میں یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں، کہ اگر میں اِسے ایک مضمون کا نام دیتا ہوں تو یہ ہے: متحد ہونے کا وقت اور نشان۔ ''متحد ہونے کے وقت کا نشان،'' یہ آواز پیچیدہ قِسم کی ہے۔ یعنی متحد ہونا؛ سمجھے؟ وقت؛ یعنی متحد ہونے کا وقت، جوکہ اب ہی ہے۔ اور اِس متحد ہونے کے وقت کا نشان ہے۔

(31) زبُور میں- میں، زبُور 86 میں سے، جوکہ داؤد کی ایک دُعا ہے۔

اے خُداوند، اپنا کان جُھکا، اور مجُھے جواب دے:

کیونکہ میں مسکین اور محتاج ہوں۔

میری جان کی حفاظت کر؛ کیونکہ میں دیندار ہوں: اے میرے خُدا، اپنے بندہ کو جس کا توکل تُجھ پر ہے بچا لے۔

یارب، مجُھ پر رحم کر: کیونکہ میں دِن بھر تُجھ سے فریاد کرتا ہوں۔

یارب اپنے بندہ کی جان کو شاد کر دے: کیونکہ، میں اپنی جان، تیری طرف اُٹھاتا ہوں۔

اسلیئے کہ، تو یارب، نیک، اور معاف کرنے کو تیار ہے؛ اور اپنے سب دُعا کرنے والوں پر شفقت میں غنی ہے۔

اے خُداوند، میری دُعا پر، کان لگا؛......اور میری منت کی آواز پر توجہ فرما۔

میں اپنی مصیبت کے دِن تُجھ سے دُعا کروں گا: کیونکہ تو مجُھے جواب دے گا۔

اوہ، کیا یہ خوبصورت بات نہیں ہے؟ ''تو مجُھے جواب دے گا۔''

یارب، معبودوں میں تُجھ سا کوئی نہیں؛ اور تیری صنعتیں بے مثال ہیں۔

یارب، سب قومیں جن کو تو نے بنایا آ کر تیرے حضور سجدہ کریں گی؛

اور تیرے ہی نام کی تمجید کریں گی۔

کیونکہ تو بزرگ ہے، اور عجیب وغریب کام کرتا ہے: تو ہی واحد خُدا ہے۔

اب سنیئے۔

اے خُداوند، مجُھ کو اپنی راہ کی تعلیم دے؛ میں- میں تیری راستی میں چلونگا: میرے دِل کو یکسوئی بخش دے تاکہ تیرے نام کا خوف مانوں۔ (ہم آہنگی! سمجھے؟)

......میرے دِل کو یکسوئی بخش دے تا کہ تیرے نام کا خوف مانوں۔

(32) اب میں یکسوئی؛ اور وقت کے نشان کے متعلق بات کرر ہا ہوں۔ اب، مُقدس متی کے 16 ویں باب میں سے۔

پھر فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس آ کر، ......آزمانے کیلئے، اُس سے درخواست کی کہ ہمیں کوئی آسمانی نشان دِکھا۔

اُس نے جواب میں اُن سے کہا، شام کو، تم کہتے ہو، کہ...... کہ کُھلا رہے گا: کیونکہ آسمان لال ہے۔

اور صبح کو یہ، کہ آج......آندھی چلے گی: کیونکہ آسمان لال اور دھندلا ہے۔ اے ریاکاروں، تم آسمان کی صورت میں تو تمیز کرنا جانتے ہو؛ مگر زمانوں کی علامتوں میں تمیز نہیں کر سکتے؟

خُداوند اِس کلام کے پڑھے جانے پر اپنی بے مثال برکات نازل فرمائے۔

(33) اب، ہم اِس متحد ہونے کے متعلق، یعنی متحد ہونے کا وقت؛ اور متحد ہونے کے وقت کے نشان کے متعلق بات کرر ہے ہیں۔ غور کریں، اِس آخری حوالہ میں جو پڑھا گیا، یسُوع یہاں موجود تھا، اور وہ مذہبی لوگوں کو ملامت کرر ہا تھا کیونکہ وہ وقت یا وقت کے نشان کے بارے میں تمیز کرنے کے قابل نہیں تھے۔ اب، یہ ہمیشہ ہی لوگوں کے نزدیک ایک عظیم بات رہی ہے، غور کریں، کہ جس زمانے میں آپ رہ رہے ہیں اُس وقت کے نشان کے بارے میں تمیز کرنے کے قابل ہوں؛ کیونکہ خُداوند نے واضح طور پر اِسے تحریر کر دِیا ہے تا کہ کوئی بھی اِس سے بچ نہ پائے۔

(34) اب، عموماً، میں پیچھے جاتا ہوں اور دوسرے خادموں، یعنی خُداوند کے بندوں کی باتوں کو جو بائبل کے وقت میں تھے لیتا ہوں (جیسے نوح کے زمانے کا نشان، اور دانی ایل کے زمانے کا نشان اور- اور مزید، ایسے مختلف نشانات)، لیکن آج رات میں وقت کو بچانے کی - کی خاطر اِنھیں چھوڑنا چاہتا ہوں، تا کہ وقت بچانے کے قابل ہو سکیں...... لیکن خُدا کا ہمیشہ یہی طریقہ رہا ہے، کہ وہ لوگوں کو وقت کے متعلق فطرت کا ایک- ایک نشان دیتا ہے، تا کہ ہر کوئی جان پائے کہ یہ- یہ کونسا وقت ہے۔ اور اُن فریسیوں کو اپنے وقت کو جاننا چاہیے تھا۔ اُنھیں جاننا چاہیے تھا کہ وہ کونسے وقت میں تھے۔ ایک حوالے میں اُس نے اُن سے کہا، ''اگر تم نے مُجھے جانا ہوتا، تو تم میرے دِن کو بھی جانتے۔'' سمجھے؟ یہ - یہ ایک- ایک بہت ہی عظیم بات ہے جسے ہم سمجھتے ہیں۔ غور کریں، ''بنا سمجھے کیا ہوا!''

(35) یہی بات ہے جسکے متعلق وہ ہمیشہ نبیوں کے حوالے دیتے تھے، اور کہتے تھے، ''کیونکہ اُن کے پاس خُداوند کی رویاؤں کے ذریعے، سمجھ موجود تھی۔ اور خُداوند کا کلام پُرانے وقتوں میں نبیوں پر-پر نازل ہوا کرتا تھا۔'' اسلیئے دیکھیں، اُنھیں خُداوند کے کلام کی سمجھ، نبیوں کے ذریعے ملی تھی۔ اور تب-تب انبیاء ہمیشہ ایک نشان دیتے تھے۔ جیسے کہ، ایک نبی اپنے ایک پہلو پر کافی عرصے تک لیٹا رہا، اور پھر وہ مُڑا اور اپنے دوسرے پہلو پر لیٹا رہا۔ جیسے ایک شخص نے اپنے کپڑے ہی اُتار دیئے۔ اور اوہ، جیسا کہ اُنھوں نے بہت سارے کام کیے تا کہ اُس زمانے کے نشان ظاہر کریں جس میں وہ رہ رہے تھے۔ اور اب ہم جانتے ہیں کہ وہ خُدا جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا، اور-اور ایسے ہی اُس نے اپنے کام کیے اور اُس نے نشان کے ذریعے اپنے وقت کو ظاہر کیا، وہی یکساں خُدا آج بھی زندہ ہے۔ اسلیئے ہمیں بھی، کُچھ معلوم ہونا چاہیے...... اور ہم اِس وقت کو-کو دیکھتے ہیں جس میں ہم رہ رہے ہیں، اسلیئے یہاں بھی کُچھ اہم چیز ہے، جسے کہیں پر کوئی جُھٹلا رہا ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ خُدا کبھی بھی ہمیں ایک واضح نشان دیئے بغیر اِن باتوں کو واقع نہیں ہونے دے گا، تا کہ کہیں بھی، ہم-ہم اِن کو سمجھ پائیں۔

(36) اب آج بھی یہاں یہی بات ہے، کہ مذہبی لوگ کہتے ہیں، کیا ہم اِسے دُرست نہیں پڑھتے ہیں۔ یہ بالکل ایسا ہے جیسا اُس وقت تھا، وہ تب نہیں سوچتے تھے کہ یہی وقت تھا۔ اُنھوں نے-نے سوچا کہ وہ بڑے ہی پُرسکون طریقے سے رہ رہے ہیں، اسلیئے وہ مسیح کی آمد کے منتظر ہی نہ ہوئے۔ اور یسُوع نے کہا ہے کہ اُس کی آمد ایسے ہوگی ''جیسے رات کو چور آتا ہے،'' جبکہ-جبکہ لوگ اُسکی آمد سے بے خبر رہونگے۔ لیکن وہاں کچھ کنواریں تھیں، اور اُن میں سے آدھی، جنکی مشعلوں میں تیل تھا اور جو تیار تھیں وہ اُس سے ملنے گئیں؛ کیونکہ وہ اُس نشان کیلیئے منتظر تھیں۔ اور یہی وہ ہے جسکے متعلق آج رات میں بات کر رہا ہوں، توجہ کریں، جو اب اُسکی آمد کے، نشان کیلیئے منتظر ہیں۔

(37) یہ نشان، خُداوند کے ذریعے، صرف ایمانداروں ہی کو دیئے جاتے ہیں۔ اسلیئے کہ بے ایمان اِنھیں کبھی نہیں دیکھ پاتے۔ وہ ٹھیک بلند بالا اُنکے سامنے ہو رہے ہوتے ہیں، اور پھر بھی وہ اِنھیں دیکھ نہیں پاتے۔ اور اب، یقیناً بالکل جیسا کہ آج رات خُدا کا فرشتہ اِس پلیٹ فارم پر کھڑا ہوا ہے، اتنا ہی سچ ہے، جیسے-جیسے کہ میں آپ کو دیکھ سکتا ہوں، اور اِسی طرح میں اُسے بھی دیکھ سکتا ہوں؛ یا پھر

آپ اُسے دیکھ سکتے ہیں اور میں اُسے نہیں دیکھ سکتا، یا میں اُسے دیکھ سکتا ہوں اور آپ اُسے نہیں دیکھ سکتے۔ اور اب، آپ اِس حوالے سے واقف ہیں؛ اور یہ بالکل سچائی ہے۔ اُس نے دیکھا......اور آپ اِس بات کو جانتے ہیں کہ پولُس گر پڑا، لیکن اُن......اُن میں سے کوئی بھی اُس نور کو نہ دیکھ سکا۔

(38) وہی نور بالکل وہاں موجود تھا جب یوحنا اُس بھیڑ کے سامنے کھڑا تھا، اور لوگ ہزاروں کی تعداد میں، جو مذہبی اور–اور عقل مند، اور بڑے بڑے آدمی تھے کنارے پر موجود تھے۔ اور یوحنا نے، خود یہ گواہی دی، کہ میں نے خُدا کے رُوح کو کبوتر کی مانند آسمان سے اُترتے اور اُس پر ٹھہرتے دیکھا، اور ایک آواز آئی، ''کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔'' اور سوائے یُوحنا کے کسی نے بھی اُسے نہ دیکھا۔ سمجھے؟ اسلیئے کہ یہ صرف اُسی کیلیئے تھا۔

(39) کیا آپ نے غور کیا کہ اُن مجوسیوں کیلیئے، وہ کیسا نہایت واضح نشان تھا؟ اُنھوں نے، وہاں اُسے دیکھا...... وہ عبرانی تھے۔ وہ واقعی انڈین ماہرِ فلکیات نہ تھے، بلکہ وہ عبرانی تھے؛ کیونکہ وہ اُس ملک میں تھے جہاں اُنھوں نے فلکیات کے متعلق مطالعہ کر کے، اپنی تعلیم کو مکمل کیا تھا۔ اور جب وہ وہاں تھے......تو اُنھوں نے یروشلیم کی طرف نگاہ دوڑائی، اور یہ جانتے ہوئے اُنھوں نے اُن تین ستاروں کو دیکھا جو اُن–اُن میں سے ہر ایک، سِم، حام، اور یافت کی پیدائش کا مظہر تھے، جنکی نسل میں سے وہ، اور ہر کوئی آیا تھا، اور وہ اُن ستاروں کو اُن کی پیدائش کے مظہر کے طور پر دیکھ چکے تھے۔ اور یہ اُنکے لیے ایک نشان تھا۔ کہ جب وہ ستارے ترتیب میں آئینگے، تو مسیحا کی آمد زمین پر ہوگی۔

(40) اوہ، میرے خُدایا! پھر کوئی حیرت نہیں کہ وہ آئے اور کہا، ''وہ کہاں ہے؟ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟ کیونکہ ہم نے پورب میں اُسکا ستارہ دیکھا، اور اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔ وہ کہاں ہے؟'' وہ اِس بات سے واقف تھے کہ زمین پر کہیں نومولود مسیحا نے جنم لیا ہے، کیونکہ خُدا نے اُنھیں اُس وقت کا نشان دِیا تھا، جیسا کہ خُدا اور انسان آپس میں متحد ہو رہے تھے۔ کیسی عظیم یکسوئی تھی، جب خُدا نے خود کو ایک انسانی بدن میں ڈھال لیا! ایسا قانون، جو تمام عظیم یکسویوں میں کبھی سر انجام دِیا گیا، جب خدا نے انسان کیساتھ ملاپ کر لیا؛ اور اُس نے اپنی–اپنی عظیم ذات یعنی خُدا ہونے کی حیثیت کو چھوڑا اور اپنے خیمے کو آگے بڑھایا اور انسانیت اختیار کر لی، اور اُن میں سے ایک بن گیا، تا کہ اُنھیں نجات دے۔ یہ یکسوئی ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ وہ ہے جس نے خُدا اور انسان کے درمیان ہمیشہ کیلیئے صلح کروائی؛ ہمیں کتنا شکر گزار ہونا چاہیے۔

(41) کیااورنشان نہیں دیئے گئے تھے...... اب ذرا، ہرانسان، اور تمام ماہرِ فلکیات اُنکے متعلق سوچیں؛ اُن لوگوں کے دِنوں میں، اُن کی گھڑیاں ستارے ہوتے تھے۔ اسلیئے کہ ایک نگہبان بلندوبالا مینار کے- کے اُوپر چڑھ جاتا تھا، اور وہ وہاں اُوپر چڑھ جاتا اور دیکھتا تھا۔ اور جب وہ فلاں فلاں ستاروں کوایک خاص جُھرمٹ کی شکل میں دیکھتا، اور جیسے ہی وہ گُزر رہے ہوتے، تو وہ جان جاتا کہ یہ کونسا وقت تھا۔ کلامِ مُقدس میں یادرکھیں، ''نگہبان، یہ کونسا وقت ہے؟'' اور نگہبان واپس آتا اور اُسے بتاتا کہ یہ کونسے گھنٹے میں ہوا۔ غورکریں، وہ لوگ ستاروں کے ذریعے وقت کومدِنظر رکھتے تھے۔

(42) اب، کیا یہ عجیب بات نہیں ہے کہ وہ ستارے اُن تین آدمیوں کیلیئے بالکل ترتیب میں تھے اور اُن کے علاوہ اُنھیں کسی نے نہ دیکھا؟ سمجھے؟ پس بالکل ترتیب میں ہونا۔ اب، آپ بھی کلامِ مُقدس کیساتھ ترتیب میں ہوسکتے ہیں۔ سمجھے؟ جب اُن ستاروں نے اتحاد کرلیا، اپنے آپ کو اُس جُھرمٹ میں اکھٹا متحد کرلیا، تو اُسی وقت تین انسانوں نے بھی اتحاد کرلیا تھا۔ تو اِسی طرح آپ بھی خُدا کے ساتھ، یعنی اُسکے کلام میں متحد ہوسکتے ہیں، جب تک کہ یہ باتیں حقیقت نہ بن جائیں، اور پھر اُنھیں دیکھ سکتے ہیں اور جان سکتے ہیں کہ یہ سچ ہیں۔ سمجھے؟ یعنی وقت کے نشان کو! شاید لوگ اِسے بالکل عروج پر ہوتے دیکھیں، اور کہیں، ''آہ، کیا حماقت ہے!''

(43) لیکن آپ کیلیئے یہ حماقت نہیں ہے۔ آپ جو خُدا کے کلام کیساتھ متحد ہیں، آپ کیلیئے، یہی سب کُچھ ہے۔ بھائی پیٹ جب- جب آپ، اِس نشان کوایمانداروں کیساتھ جُڑا ہوا دیکھتے ہیں، تو پھر یہ- یہ- یہ مُطلق طور پر نُور ہے۔ اور یہی وہ ہے جس سے میں مخاطب ہورہا ہوں، اور وہ ایماندار ہے، کیونکہ بے ایمان اِسے کبھی نہیں دیکھ پاتا۔ اور اگر وہ آج زمین پر موجود ہوتا تو وہ کس طرح سے؛ آج ہمارے مذہبی لوگوں کوملامت کرتا، جو اِن نشانوں کونہیں پڑھ سکتے ہیں؛ وہ نشان جو کہ ہم ہرروزٹیبر نیکل میں پڑھتے ہیں، اور اِن باتوں پر غورکرتے ہیں۔ اور جبکہ دوسرے اِسے پڑھتے اورنوشتہ دیوار سمجھتے ہیں، اور پھر اسے پورے طور پر سمجھ نہیں پاتے، اور اکثر اِسے ردکرتے ہیں۔ یہ اُن سب کیلیئے کوئی اہمیت نہیں رکھتا ہے؛ اور وہ اِس پردھیان ہی نہیں دیتے ہیں۔

(44) اب اِس بات پر، ذرادھیان کریں، کہ اُس- اُس نے قومی نشانوں کی نشاندہی کی۔ اب، جب اُنھوں نے اِسکے متعلق اُس سے پوچھا، تو اُنھوں نے نشان طلب کیے؛ اور اُس نے اُنھیں نشان دیئے جو وقوع ہوئے۔ اور وہ جاننا چاہتے تھے کہ کب دُنیا کا اخیر وقت ہوگا، اور آخرت کا نشان کیا

ہوگا۔ اور اُس نے اُنھیں کلام میں سے بہت سے مقامات پر قومی نشانوں کی نشاندہی کی، آسمان پر آسمانی نشان کے متعلق، اور زمینی نشان کے متعلق واضح کیا؛ اُس نے اُنھیں نشانات دیئے، نشان، نشان، اور متواتر نشان دیتا رہا۔ اور جب اُس نے اُنھیں ایک مقام پر قومی نشان کے متعلق بتایا، تو اُس نے کہا، ''غور کریں، جب تم قوموں کو، یروشلیم کے گرد اکھٹا ہوتے دیکھو، تو غور کریں، یعنی جب تم یروشلیم کو فوجوں سے گھیرا ہوا دیکھو، تو پھر ہم جانتے ہیں کہ اُن کی مصیبت کی گھڑی قریب ہے۔''

(45) اب، اِس سے پہلے کہ وہ ایسا کرتے، خُدا...... بلکہ دُنیا کو متحد ہونا پڑا تھا۔ طِطس، اِس عظیم رومی جنرل کو اپنی فوجوں کو اکھٹا کرنا پڑا تھا اور پھر اُسکے گرد آئے، کیونکہ اُن یہودیوں نے خُدا کے دیئے گئے وقت کے نشان کو جو اُن کیلئے تھا رد کر دِیا تھا۔ اور وہی وقت تھا جب طِطس نے اپنی فوجوں کو آپس میں متحد کر لیا، اور وہ شہر پر قبضہ کرنے آئے۔ سب سے پہلے خُدا کے کلام کے خلاف خُدا کے (نام نہاد) لوگ متحد ہونگے، اِس سے پہلے کہ قوم خود کو خُدا کے لوگوں کے خلاف متحد کرتی۔ غور کریں، یہ-یہ- اتحاد ہے، یعنی متحد ہونا؛ آپس میں متحد ہونا۔

(46) مجُھے یقین ہے کہ ہم ایک بڑے متحد ہونے کے وقت میں زندگی گُزار رہے ہیں۔ میں اِن سرخ بتیوں کو، اور چمکتے ستاروں اور ہر ایک چیز پر غور کر رہا ہوں (عورتوں کے متعلق، کہ وہ کیسے عمل کرتیں ہیں؛ اور آدمیوں کے متعلق، کہ وہ کیسے عمل کرتے ہیں؛ اور کلیسیاؤں کے متعلق، کہ وہ کیسے عمل کرتیں ہیں)، میں اپنے پورے دِل کیساتھ، اِس چھوٹے گروہ کے سامنے ظاہر کر رہا ہوں، اور جیسا کہ مجُھے یقین ہے کہ اِس عظیم نبوتی گھڑی میں ہم خُدا کے کلام کی ترتیب میں زندگی گُزار رہے ہیں، اِس سے پہلے کہ خُداوند یسُوع کی آمد ہو؛ آپس میں متحد اور تیار ہو رہے ہیں۔

(47) اب، آپ غور کریں، اِس سے پہلے کہ طِطس قوموں کو...... بلکہ اپنی فوجوں کو اکھٹا کرتا، اسرائیل نے آپس میں خود کو متحد کیا اور خود کو بند کر لیا، اسلیئے کہ اُنھوں نے ایمان نہ رکھا کہ یسُوع ہی مسیحا ہے۔ اُنھوں نے اُسے رد کر دیا، اور اُسے باہر نکال دِیا، اور اُسے مصلوب کر دِیا۔ اور پھر، تب اُنھوں نے اُسے رد کر دِیا اور اُسے باہر نکال دِیا، اور اُسے مصلوب کر دِیا۔ اور پھر، تب اُنھوں نے اُس نجات کو جو اُن کیلئے بھیجی گئی تھی رد کر دِیا، اور ایسا کرنے کیلئے اُنھوں نے خود کو آپس میں متحد کر لیا تھا۔ اب، اِس بات کو ذہن میں بٹھالیں: خود کو آپس میں متحد کرنا، تاکہ وقت کے پیغام کو رد کریں! اُنھیں ایسا کرنا پڑا تھا۔ اور پھر جب اُنھوں نے ایسا کیا، تو تب ہی قومی نشان وارِد ہوا۔

(48)اور قوموں نے خود کو آپس میں متحد کرنا شروع کر دِیا، اور طِطس نے اُس عظیم فوج کو جو رومیوں اور یونانیوں پر مشتمل تھی بلایا اور یروشلیم کے گرد معاصرہ کرلیا، اب اُس وقت جو لوگ وہاں موجود تھے لکھتے ہیں، کہ وہ لوگ فاقے کر کر کے مر گئے۔ اُنھوں نے درختوں کی چھال کو کھایا۔ جوزفس، عظیم تاریخ دان ہمیں بتاتا ہے۔ کہ اُنھوں نے زمین سے گھاس کاٹ کر کھائی۔ یہاں تک کہ اُنھوں نے ایک دوسرے کے بچوں کو اُبالا اور اُنھیں کھایا؛ غور کریں، جیسے کہ وہ لوگ پاگل ہو گئے تھے۔ اور آخرکار، پھر جب، طِطس، پہاڑی کے اُوپر چڑھ کر، یروشلیم کے گرد بیٹھ گیا، اور۔ اور جو لوگ اندر تھے وہ سوچتے تھے کہ وہ خُدا کی مرضی کو پورا کر رہے ہیں، جب اُنھوں نے دیکھا کہ فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں۔ اسلیئے کہ اُنھوں نے اپنے عظیم مالک، خُداوند یسُوع کی بات کو، جو اُس نے اُنھیں بتائی تھی سُننے سے انکار کر دِیا تھا۔

(49) وہاں اُن مسیحیوں میں سے کوئی ایک بھی نہیں پکڑا گیا تھا، اسلیئے کہ اُنھوں نے نشان کو دیکھا اور بھاگ گئے۔ سمجھے؟ اُس نے کہا، ''جو کوٹھے پر ہو وہ نیچے نہ اُترے، یا جو کھیت میں ہو، وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لوٹے؛ بلکہ یہودیہ کو بھاگ جائے، پس دُعا کرو کہ تم کو جاڑوں میں یا سبت کے دِن نہ بھاگنا پڑے۔'' کیونکہ، جاڑوں کے وقت میں، جیسا کہ۔ کہ پہاڑیاں برف سے ڈھکی ہوتی تھیں؛ اور کیونکہ سبت کے دِن، دروازہ، بلکہ پھاٹک، کے دروازے بند ہوتے تھے، اور وہ ایسی حالت میں قید ہو چکے تھے۔ سمجھے؟ اور ہم اُسکے متعلق بہت جلد آگے بڑھنا چاہتے ہیں......اگر خُداوند کی مرضی ہوتی ہے، تو پھر دیکھیں خُدا کیسے اُن کاموں کو کرتا ہے۔

(50) اب دھیان کریں، وہ......اُنھوں نے دُعا کی کہ ایسا ہوگا......لیکن اِس طریقے سے نہ سوچا ہوگا، جبکہ یسُوع نے اُنھیں اِس کیلیئے دُعا کرنے کیلیئے کہا تھا، اور اُن میں سے کوئی بھی وہاں نہ پھنسا تھا۔ کیونکہ وہ بھاگ گئے تھے اسلیئے کہ اُنھوں نے نشان کو دیکھ لیا، اور وہ سب بھاگ گئے اور وہاں سب کُچھ ایسا ہی ہوا تھا۔

(51) اوہ، اب آج کلیسیاؤں کو اِس وقت کے نشان کو کیسے دیکھنا چاہیے جس میں ہم رہ رہے ہیں! جتنی بھی جلدی ہو سکے آپ کلوری پر، زندگی کیلیئے دوڑ جائیں؛ نہ کہ کسی کلیسیا کی جانب، بلکہ یسُوع مسیح کی جانب۔ خود کو اُسکے ساتھ متحد کرلیں، نہ کہ کسی تنظیم یا کلیسیا کے عقیدے کیساتھ۔ مسیح کیساتھ متحد ہو جائیں، اور پُریقین ہو جائیں کہ یہ وہی ہے۔ آپ کوئی بھی چیز نہیں پا سکتے، جب تک کہ

آپ مثبت نہ ہو جائیں کہ یہ وہی ہے۔ متحد ہونے کا کیا ہی وقت ہے!

(52) اب، ہم اِس بات کو پاتے ہیں کہ اُنھوں نے مسیحا کو رد کر دِیا اور پھر آپس میں اتحاد کر لیا اور خود کو ایک بڑی جماعت کی شکل میں بنالیا، اور اُنھوں نے ایک-ایک...... اپنے درمیان ایک تحریک چلادی کہ اگر کوئی بھی شخص یسُوع کو ایک نبی کی حیثیت سے قبول کرے گا، تو وہ اُسے کلیسیا سے خارج کر دیں گے۔ آپ کو وہ اندھا شخص یاد رہے جو بینائی سے محروم بیٹھا تھا؟ اور شاگردوں نے پوچھا، ''کس نے گناہ کیا؟ اُس نے، اُسکے باپ نے، یا اُسکی ماں نے؟''

(53) اور یسُوع نے جواب دِیا، ''اِس معاملے میں، اُن میں سے کسی نے گناہ نہیں کیا؛ بلکہ یہ اِس لیے ہوا کہ خُدا کے کام، اُس میں ظاہر ہوں۔''

(54) اور یاد ہے، جب اُنھوں نے پوچھا تو اُس کا باپ اور ماں کچھ نہ کہہ سکے۔ اُنھوں نے بس یہ کہا، ''ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمارا بیٹا ہے، لیکن ہم نہیں جانتے کہ اب اُس نے کیسے شفا پائی ہے۔'' کیونکہ یہودی ایکا کر چکے تھے کہ اگر کسی بھی شخص نے اُسکے نبی ہونے کا اقرار کیا، تو وہ اُسے عبادت خانہ سے خارج کر دیں گے۔

(55) لیکن، آپ غور کریں، کہ خُدا کے کام اُس شخص میں ہوئے جو اُس گروہ سے تعلق نہ رکھتا تھا۔ اُس شخص نے اُن سے کہا، ''اب، یہ تو میرے نزدیک تعجب کی بات ہے کہ تم نہیں جانتے کہ وہ آدمی کہاں کا ہے، حالانکہ اُس نے میری آنکھیں کھولیں۔'' سمجھے؟ اب، اُس نے ایسا کہا تھا۔ غور کریں، وہ خُدا کے کام تھے۔ اُسے تندرستی، اور شفا دی گئی تھی، اور اُس نے- نے اُس بات کو بتایا۔ کیونکہ اُسکے پاس کوئی بھی ایسی رسی نہ تھی جو اُسے کسی بھی طرف سے باندھ کر رکھتی۔ کیونکہ وہی وہ شخص تھا جسکی زندگی میں کام ہوا تھا، اور اُس نے واقعی...... اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ دیکھا تھا۔

(56) اب، یہودی خود یسُوع اور- اور اُسکے مسیحانہ منصب و مقام، اور اِسکے مسیحانہ پیغام کے خلاف ایکا کر چکے تھے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اب بھی وہی کام، اور وہی بات واقع ہو رہی ہے۔ کمیونزم کلیسیا کو تباہ کرنے کیلئے متحد ہو رہی ہے، اور ایسا کرنے کا صرف یہی طریقہ ہے...... اور اِسکے علاوہ کلیسیا بھی خود کو، کونسل آف چرچز، بلکہ ورلڈ کونسل آف چرچز میں متحد کر رہی ہے، تاکہ انکار کرے اور پیغام، یعنی کلام کو تباہ کرے! وہ کلام کو رد کر چکے ہیں، کلیسیائیں ایسا کر چکی ہیں! لوگ کلام کو قبول نہیں کر پاتے ہیں کیونکہ یہ اُن کی تنظیموں کے عقیدوں کے خلاف ہے؛ کوئی مسئلہ نہیں چاہے کتنے ہی آگ

کے ستون ہمارے درمیان ظاہر ہورہے ہوں......یعنی لوگوں کے درمیان ، چاہے وہ کتنے ہی لوگ کیوں نہ ہوں......چاہے کتنی ہی باتیں پہلے سے بتادی جائیں،اوروہ تمام عظیم نشانات جن کا اُس نے اِن آخری دِنوں میں ہونے کا وعدہ کیا ہے جو واقع ہورہے ہیں؛ لیکن وہ پھر بھی اِن کا یقین نہیں کرتے۔

(57) اسلیئے ، کہ وہ خود کواب متحد کررہے ہیں،اورآپ کا پاسبان یہاں موجود ہے اور بہتیرے آپ کو بتاسکتے ہیں، جیسا کہ پڑھا گیا ہے، اسلیئے کہ اُنھوں نے ...... دُنیا کی عالمگیر کلیسیائی تحریک میں-میں-میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔اوراگر......وہاں ایک لوتھرن خادم اِس پر موجود ہے۔اور اگروہاں،کوئی مصیبت آتی ہے،تو یہاں اِس پڑوس میں بھی واقع ہوگی؛اوراگر ہم اُس عالمگیر تحریک کیساتھ متحد نہیں ہونگے ،تو پھر ہمارا چرچ آگے مزید چرچ نہ ہوگا،اوروہ اِسے ایک اسٹوروم کی طرح استعمال کرسکتے ہیں۔ یا اگر ہم میں سے کوئی بھائی کسی کو چوٹ کھاتے یا مرتے دیکھتا ہے، اور خادم کوشش کرتا ہے کہ اُسے کوئی رُوحانی برکت دے،تو ہم اِس کام کیلیئے گولی سے بھی اُڑائے جاسکتے ہیں؛ اور یہ بالکل دُرست بات ہے۔ہمیں کسی ایسی خدمت کیلیئے حکومت کی جانب سے دس سال کی قید دی جاسکتی ہے،اسلیئے کہ ہم عالمگیر تحریک کے رُکن نہیں ہیں۔کیا اب بھی آپ حیوان کی چھاپ کونہیں دیکھ پاتے؟ سمجھے؟ سمجھے؟

(58) اب،ہم اِس متحد ہونے کے وقت کو آتے دیکھ رہے ہیں۔سمجھے؟ اب،غور کریں!اور پھر جیسے ہی کلیسیائیں خودکو پیغام کے خلاف متحد کرلیتی ہیں؛اور پھر جب یہ ایسا کرتیں ہیں،تو قومیں خودکو کمیونزم میں متحد کررہی ہیں تاکہ کلیسیا کو دوبارہ تباہ کردے؛ بالکل وہی کام جو اِس نے پہلی جگہ پر کیا تھا۔سمجھے؟ یہ بات خودکوواپس دوبارہ دہراتی ہے۔

(59) اسرائیل نے پہلے پیغام سے منہ پھیرلیا تھا۔اور جب اُنھوں نے پیغام سے منہ پھیرلیا،تو پھرفوج،اورقومی قوتوں نے خودکوآپس میں متحد کرلیا تھا(دوسری قوموں نے)،اور اِس میں آئے اور کلیسیا کوتباہ کیا۔اورآج بھی،لوگ خداوند یسُوع کے پیغام سے منہ پھیر چکے ہیں،اور اِنھوں نے اِسے رد کردِیا ہے۔اوراب، وقت آرہا ہے جہاں کمیونزم دُنیا کوآپس میں متحد کررہی ہے کہ وہ کلیسیا کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوں۔اب، ایسی بات کہنا بڑا ہی مشکل ہے۔لیکن غور کریں، اِسے اِسی طریقے سے ہونا ہے۔

(60) اب یہ بات اُن یہودیوں کیلئے مشکل تھی کہ یقین کر پاتے، اُنھوں نے کہا، ''بھائیو، اب آؤ، اسلیئے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارا - ہمارا خُدا ہمارے ساتھ - ساتھ ہے، اور اسطرح ہم - ہم ہیکل میں داخل ہو جائیں گے۔ اور پھر ہم دُعا کریں گے، اور مُقدس فلاں فلاں باپ اور مُقدس فلاں فلاں باپ کو دُعا میں رہنمائی کرنے دی جائے۔ پس دروازہ بند کر دو!'' اور طِطس نے اُسی وقت اپنا محاذ سنبھالا، اور وہاں ایک سال یا پھر اِس سے بھی زیادہ دیر تک معاصرہ کیے رہا۔ دیکھیں، ٹھیک معاصرہ بندی کی، اور اُن لوگوں کو بالکل مرنے تک فاقہ کشی کروائی۔ یہاں تک کہ اُن میں سے ایک بھی شہر سے باہر نہ جا سکا؛ اور وہ فاقوں ہی سے، مر گئے۔ اور جب وہ وہاں اندر گیا تو اُن دیواروں کو گرا دِیا، اور وہاں اُس نے ہر ایک چیز کو ذبح کر دِیا اور خون باہر ندیوں کی مانند بہہ نکلا۔

(61) اب، پیچھے پُرانے عہد نامے میں، خُداوند کے فرشتہ نے اِس بات کی نبوت کی تھی، اور بتایا تھا کہ ایسا ہوگا۔ اور وہ تمام خادم جو کہ رہنما تھے، جنھیں یہ لازم تھا کہ وہ ذمہ داری اُٹھاتے اور لوگوں کو بتاتے: اُسکی بجائے، جب یسُوع اُن کے درمیان کھڑا تھا، تو یہاں تک کہ اُنھوں نے اُسے بھی نہ پہچانا؛ اور کوشش کی کہ اُسے ایک - ایک قِسم کا ایک - ایک خرگوش کے پیروں والا بنائیں، ''ہمیں کوئی کرتب دِکھا، ہمیں دِکھا کہ یہ کیسے - کیسے ہوا ہے! پس ہمیں ایک نشان دِکھا۔'' سمجھے؟ اور اُس نے کہا، ''میں......'' حالانکہ، اُس نے بہت سارے کام کیے، اور تو بھی وہ اُسے پہچان نہ پائے۔ سمجھے؟ اور پھر جب اُنھوں نے اُسے رد کر دِیا جو کہ اُن کیلئے ......اُس وقت کا پیغام تھا، اُنھوں نے اُس وقت کے پیغام کو رد کر دِیا۔

(62) اور وہ اُس وقت کے نشان کو دیکھنے میں ناکام ہو گئے۔ اور بائبل کی پیشینگوئی کا - کا نشان اُن کے سامنے ظاہر ہوا تھا، اور پھر بھی اُنھوں نے کہا، ''اب آؤ ہیکل میں چلتے ہیں!'' حالانکہ وہ مُقدس آدمی تھے۔ وہ ایسے آدمی تھے جنکی زندگیوں پر آپ اپنی انگلی بھی نہیں اُٹھا سکتے تھے۔ وہ ایسے ویسے نہیں ہو سکتے تھے، اور پھر - پھر ہو سکتا کہ وہ ایک - ایک - ایک کاہن ہو سکتے تھے۔ ایک کاہن کو ہلاک کیا جا سکتا تھا، اُسے کسی معمولی چیز کے سبب بھی سنگسار کر کے موت کے حوالے کیا جا سکتا تھا۔ پس اُسے تو ایک پاک، اور مُقدس زندگی گزارنی پڑتی تھی۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ اُسے کسی بھی چیز کیلئے سنگسار کیا جا سکتا تھا۔ اور اب وہ لوگوں کی نظر میں مُقدس، اور بڑے ہی عظیم آدمی تھے، اور تب وہ اندر گئے اور کہا، ''اب، ہم ایسا کریں گے......خُدا ہمارے ساتھ ہے، وہ خدا جو تمام زمانوں ہی سے ہمارے

ساتھ رہا ہے۔ ہم اُس کی مُقدس ہیکل میں جائیں گے۔'' جو خُدا کی مُقدس ہیکل ہے! لیکن، آپ دیکھیں، کہ وہ اپنی ہی مُقدس ہیکل میں بے حرمت کیا گیا تھا۔ سمجھے؟ ''ہم خُداوند کے گھر میں جائیں گے۔ اب آپ تمام عبرانی لوگ جانتے ہو کہ ہم چُنی ہوئی نسل ہیں، اِسی لیے تو ہم، یہاں موجود ہیں۔ اور خُدا ہمارا خُدا ہے؛ جو کہ ابرہام، اور اضحاق، اور یعقوب کا خُدا ہے۔ وہ ہمارے ساتھ ہے۔ اور وہ ہمیں اِن نامختون فلستیوں سے (جیسے کہ ایسا ہوتا تھا)، یعنی اُن رومیوں اور یونانیوں سے رہائی بخشے گا۔ وہ ہمیں اِس سب سے رہائی بخشے گا۔ اسلیئے آؤ خُداوند کے گھر میں چلیں!''

(63) ایسی آواز اچھی لگتی ہے؛ لیکن دیکھیں کہ وہ کیا کر بیٹھے تھے؟ جبکہ اُس گھر کا بنانے والا وہاں، ایک مسکین گلیلی بڑھئی کی صورت میں موجود تھا، جبکہ اُنھوں نے اُسے رد کر دِیا تھا؛ جب کہ خُدا نے اُسے وقت کا، اور اُس نسل کا پیامبر ہوتے ہوئے ثابت کیا تھا۔ پھر بھی اُنھوں نے اُسے رد کر دِیا تھا۔ پس اُنکی تمام دُعاؤں، تمام دیانتداری، اور اُن کی تمام قربانیوں کی خُدا کے نزدیک کوئی اہمیت نہ تھی۔ اُنھوں نے وہ سب کچھ کیا! اور تب بھی خُدا نے بڑی فوج کو متحد ہونے دِیا تا کہ اُنھیں تباہ و برباد کر دے۔

(64) اور آج ہم دیکھتے ہیں، جیسے کہ کلیسیاؤں نے تنظیموں اور دوسری چیزوں کے ذریعے، خُدا کے کلام کو رد کر دِیا ہے۔ وہ نہیں چاہتے کہ آپ کو اِن چیزوں کے متعلق بتائیں، اور سائنس اِسے تصویروں اور اِسکے علاوہ ہر ایک چیز سے ثابت کرتی ہے، اور پھر بھی لوگ اِسکے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے ہیں۔ پس کمیونزم اِسی کو برباد کرنے کیلیئے اُبھر رہی ہے، بالکل جس طرح طِطس نے کیا، اور بائبل کہتی ہے کہ وہ ایسا کریں گے۔ یقیناً!

(65) اب، آپ غور کریں کہ ہم کس زمانے میں رہ رہے ہیں؟ متحد ہونے کے وقت میں۔ جب ہم اِن چیزوں کو متحد ہوتے دیکھتے ہیں، اوہ؛ تو پھر ہم اُن باتوں کو دیکھنے میں، کیوں ناکام ہیں! آپ یہاں کلامِ مُقدس میں۔ میں دیکھیں اور غور کریں کہ کہاں اُس نے یہ وعدہ کیا تھا، کہ وہ کرے گا۔ اب، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ واقع ہونے والا ہے۔ ہم کلیسیا میں دیکھتے ہیں جو اُس نے کرنے کا وعدہ کیا تھا؛ ہم دیکھتے ہیں وہ واقع ہونے کو ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ قومیں آپس میں متحد ہو رہی ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں اِزم آپس میں متحد ہو رہے ہیں۔ اسلیئے کہ یہ متحد ہونے کا وقت ہے۔ یہ متحد ہونے کی گھڑی ہے۔ اور یہی اِس زمانے کی رُوح ہے، ''ہم نے اتحاد کر لیا ہے۔'' ہر ایک چیز جسکے متعلق آپ گفتگو کرتے ہیں

اُسے بھی منظّم ہونا ہے؛ حتیٰ کہ حکومت اِسے قبول نہیں کریگی۔

(66) جیسے کہ ایک شہری ہوتے ہوئے، آپ جانتے ہیں...... میں ایک شہری ہوتے ہوئے نہیں کرسکتا، بحثیت ایک امریکی شہری، جب تک کہ میں- میں...... آپ مجُھے پانچ ڈالر کیلئے ایک چیک دیتے ہیں اور میں اِس پر اپنا نام لکھنے کی جرأت نہیں کر پاتا ہوں۔ سمجھے؟ غور کریں، میں ایسا نہیں کرسکتا۔ غور کریں، یہ متحد ہونے کا وقت ہے۔ اور اِس سب کو کسی بھی قسم کے اتحاد اور کسی بھی وسیلے ہونا ضرور ہے، اور وہی اتحاد وہ چیز ہے جو حیوان کی چھاپ کو لاتا ہے۔ سمجھے؟ یہی متحد ہونے کا وقت ہے، اور یہ ٹھیک اُسی سمت میں کام کر رہا ہے۔ اگر آپ صرف اِس بات پر نگاہ ڈالیں، تو آپ اِسے اپنی کُھلی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں۔ اسلیئے کہ یہ متحد ہونے کا وقت ہے، جہاں ہر ایک چیز آپس میں متحد ہو رہی ہے۔

(67) اب یہودیوں نے- نے خود کو یسُوع کے خلاف متحد کیا تھا، جو کہ- جو کہ اُن کا مسیحا تھا۔ اسلیئے، ہم نے دیکھا کہ کیا ہوا۔ بعدازاں جیسے ہی کلیسیا ورلڈ کونسل آف چرچز میں متحد ہوتی ہے تو وہ کوشش کرینگے کہ پیغام، یعنی خُدا کے کلام کو تباہ و برباد کردیں، اب ہم بالکل وہی چیز دیکھتے ہیں، کہ کمیونزم متحد ہو رہی ہے کہ کلیسیا کو تباہ و برباد کردے۔ اب وہ اِس سے خلاصی پانے کی کوشش کرتے ہیں۔ صرف ایک ہی چیز ہے جو وہ کر سکتے ہیں کہ خود کو ایک کونسل میں شامل کرلیں، کیونکہ اِس طرح وہ علیحدہ ہو جاتے ہیں؛ جیسے کہ یہاں چھوٹے چھوٹے گروہ، یعنی میتھوڈسٹ، اور بپٹسٹ، اور لوتھرن، اور پریسبٹیرین، چرچ آف کرائسٹ، اور اِسی طرح دوسرے ہیں۔ اور وہ کُچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں؛ کیونکہ یہ ایک اُس ایک کے خلاف ہوگا، اور وہ ایک اُس دوسرے کے خلاف ہوگا، اور اِنکے عقیدے میں اتنا ہی فرق ہے جتنا کہ مشرق اور مغرب میں فرق ہے۔ دیکھیں، وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ لیکن ایک مرتبہ، یہ آپس میں ایک بڑے سربراہ کے ماتحت اکھٹے ہونگے، اور اُنھوں نے اُسے پالیا ہے۔ اُنھوں نے اُسے تب بھی پالیا تھا۔

(68) اِسی طریقے سے کیتھولک میں بڑا اتحاد ہے، بلاشبہ رومن کیتھولک میں، اِن لوگوں میں ایک اتحاد ہے، اسلیئے کہ...... رومن کیتھولک اکثریت میں ہے؛ جبکہ گریک اور دوسرے کیتھولک اتنے زیادہ نہیں- نہیں ہیں جتنے کہ رومن کیتھولک ہیں۔ اب یہ آپس میں متحد ہو رہے ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ یہ سب کے سب اکھٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ کوئی مسئلہ نہیں کہ کیا بات واقع ہوتی ہے، لیکن تو بھی

پوپ ہی تمام چیزوں کا سربراہ ہے۔ سمجھے؟ اور کوئی مسئلہ نہیں کہ اِسکے علاوہ کوئی اور کیا کہتا ہے،''وہ معتبر ہے؛ وہ-وہ-وہ خُدا کا قائم مقام ہے، یہی سب کُچھ ہے؛ وہ کہتا ہے وہ خُدا کے بعد ہے؛ اور اُس کا دوزخ، اور آسمان، اور وہ مقام جہاں روحیں پاک ہوتی ہیں اُن پر اختیار ہے۔'' سمجھے؟ پس ایسی کوئی ایک بات بھی نہیں ہے جو اِس معاملے میں انجام دی جا سکے؛ لیکن جو کُچھ بھی وہ کہتا ہے، وہ کُچھ کرنا لازم ہے۔

(69) اب، پروٹسٹنٹ بھی بالکل اُسی طرح اپنے لیے، ایک ویسا ہی سربراہ بنا رہے ہیں۔ اور کیا بائبل ایسا نہیں کہتی ہے کہ وہاں حیوان کی ایک صورت بنائی گئی تھی؟ ایک صورت کیا ہے؟ یہ بالکل اِسی کی طرح ہوتی ہے، اور اِسی کی طرح بنائی جاتی ہے۔ بالکل وہی چیز، یہاں موجود ہے۔ یہ کیا ہے؟ خود کو آپس میں متحد کرنا، اور یہی اِس زمانے کی رُوح ہے، یعنی متحد ہونا۔

(70) اب آپس میں متحد ہو رہے ہیں، اور پیغام کو تباہ و برباد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ اِس پیغام کو کیسے برباد کریں گے؟ وہ کیسے خُدا کے کلام کو برباد کر سکتے ہیں؟ وہ اِسے بے اثر بنا سکتے ہیں، بے تاثیر کر سکتے ہیں، وہ عقیدوں کو لیکر جیسے کہ اُنھوں نے ابتدا میں کیا تھا، اور اب بھی خُدا کے کلام کو بے تاثیر کر رہے ہیں۔ غور کریں، وہ کہتے ہیں،''اوہ، وہ...... واقعی ہے، سب ٹھیک ہے،......'' آپ دیکھیں کہاں یہ زنا کار عورت ایسا کرنے کی کوشش کر رہی ہے...... اُس ...... میں بھول گیا ہوں کہ اب اُس کا نام کیا ہے؛ اگر میں اُسے یاد کر پایا تو بتاونگا۔ اُس...... میں کافی سوچنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

(71) میں کسی روز اُس خاتونِ ملت کے بارے میں سوچ رہا تھا؛ اور میری خواہش ہے کہ کوئی اور بھی بالکل اُسی کی طرح کھڑی ہو جائے۔ وہ تنہا ہی تھی جس نے شراب خانوں میں جا کر وہسکی کو باہر پھینک کر تہس نہس کر دیا، اور نشانوں اور اِسی طرح کی تمام چیزوں کو باہر پھینک دیا۔ آج کیوں اُس طرح کی کوئی خاتون نہیں اُٹھتی، جو یہاں باہر جائے اور اُن برہنہ تصویروں کو جو اُسکی ہم عمر عورتوں کی ہیں، اور اِسی طرح کی اور چیزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے؟ تاکہ، اُن کے پاس مزید ایسی چیزیں نہ رہیں۔

(72) لیکن اب، ایسی عورت، ایک بے دین ہے، جس نے ایسا-ایسا کہا کہ''بائبل غیر آئینی ہے، کہ اِسے پبلک اسکولوں میں پڑھایا جائے؛'' اور اِسی طرح کی دوسری چیزیں۔

(73) کیا آپ نے دوبارہ غور کیا، کہ اب یہ لوگ اِسی طرح، یہ کہنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو کہ

کلامِ مُقدس کے بڑے بڑے مطالعہ کرنے والے ہیں، اُنھوں نے ایسا کہا ''بہت ساری نبوتیں جنکی بائبل میں پیشینگوئی کی گئی تھی مکمل طور پر غلط ہیں، اور نہ ہی کبھی وقوع پذیر ہوئیں ہیں۔'' آپ نے اِس بات کو سُنا اور پڑھا ہوگا۔ اور وہ ہر ایک بات کہنے کی کوشش کررہے ہیں؛ آپ غور کریں، کہ وہ اِس کلام کے اثر کو برباد کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ اگر یہ اِسے برباد کرسکتے ہیں تو اِسے کسی عقیدے یا کسی انسانی چیز سے بدل دیتے ہیں، جو کہ اُنکی آنکھوں کو کلام سے کہیں بڑھ کر بہتر لگتا ہے، پھر یہ لوگ اِسے اپنی رسم ورواج کے- کے ذریعے تہس نہس کردیتے ہیں۔ اور اِسطرح یہ لوگ خُدا کے کلام کو، تنظیمی سیاست کے ذریعے برباد کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

(74) اب، ہر ایک کلیسیا کی اپنی ہی سیاست ہے۔ چرچ آف کرائسٹ کی اپنی ہے، کرسچن چرچ کی اپنی ہے، اور بپٹسٹ، اور میتھوڈسٹ، اور پریسبٹرین؛ اِن سب کی اپنی مختلف سیاست ہے۔ اب، جیسا کہ یہ اِس سے کنارا کشی کررہے ہیں کیونکہ وہ علیحدہ ہوگئے ہیں۔ غور کریں، اِس سے پہلے ایسا نہیں ہوسکتا تھا، لیکن اب اُنھوں نے ایسا کرلیا ہے۔ غور کریں، اسلیئے کہ یہ متحد ہونے کا وقت ہے، اور اب وہ سب کو ایک ساتھ اکھٹے کررہے ہیں اور مشترکہ مفاد بندی کررہے ہیں اور دیکھ رہے ہیں کہ کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ میرے خُدایا، یہ بالکل اِیسے ہی ہے جیسے کہ گھوڑے کے گوشت میں سے لیکر ایک روٹی بنانا، اور ٹوکری میں سے کوڑا کرکٹ کو لینا، اور جو کُچھ اُن کے پاس تھا اُسے اکھٹا کرنا؛ اور پھر اُس گٹھے کو آپس میں ملانا، اور پھر کُچھ گلے سڑے آلووں کو اُس میں پھینکنا اور چیزوں کو آپس میں ملا دینا، اور پھر آپ غور کریں کہ اُس میں سے کیا بن کر باہر نکلتا ہے۔ مُجھے یقین ہے آپ اُس کا ذرا سا حصہ بھی نہیں چاہتے ہیں۔ نہیں، جناب! اور اِسی طریقے سے وہ کررہے ہیں۔ غور کریں، وہ ایسے لوگ لے رہے ہیں جو ایمان رکھیں کہ یسُوع ایک افسانہ ہی تھا، ایک ایسی کلیسیا جو ایمان رکھے کہ یسُوع صرف ایک افسانہ ہی تھا؛ جبکہ دوسرے، یعنی کُچھ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ ایک نبی تھا۔

(75) ایک شخص کہتا ہے، ''معجزات کے دِن گُزر چکے ہیں۔''

(76) جبکہ دوسرے کہتا ہے، ''شاید ہی ایسی کوئی چیز ہو۔''

(77) اور یہ سب متفق ہیں؛ اور بائبل کہتی ہے، ''اگر دو شخص باہم متفق نہ ہوں تو کیا اکھٹے چل سکیں گے؟'' سمجھے؟ اب، اِسی قِسم کا اتحاد اِن لوگوں نے حاصل کرلیا ہے۔ اور اُس کے اُوپر کچھ بڑے مُقدس سر پرست حاصل کررکھے ہیں، اور یہیں آپ حیوان کی ایک صورت کو پاتے ہیں، کیونکہ بائبل

نے بالکل ایسا ہی کہہ رکھا ہے۔ اب اُنھوں نے ایک لوتھرن خادم کو بھی ساتھ ملا لیا ہے، جو کہ اُسکا سربراہ ہے۔ خیر، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ متحد ہونے کا وقت ہے۔ اب بھی بالکل وہی بات ہے، دُنیا میں؛ کمیونزم اور باقی تمام باہم متحد ہورہے ہیں، اور اِسی طرح کلیسیاؤں میں، باہم متحد ہورہے ہیں۔

(78) فطرت پرغور کریں۔ اوہ، میرے خُدایا! فطرت، اگر آپ ذرا فطرت پرغور کریں گے، تو یہ بھی بالکل وہی کام کرتی ہے۔ فطرت خُدا کے نشانات کا کیلنڈر ہے۔ کیا آپ اِس سے واقف ہیں؟ یسُوع نے اُن لوگوں کو بتایا کہ فطرت پرغور کرو۔ جب سمندر گرج رہا ہو، تو دیکھیں، وہاں مختلف چیزیں ہونگی، اور مختلف جگہوں پر زلزلے آرہے ہوں، یا قومی سطح پر جنگ وجدل چھڑ گئی ہو، آسمان میں نشان، یا زمین پر نشان ظاہر ہورہے ہوں، تو وہ جگہ جہاں نشان ظاہر ہونگے تو یہ آنے والے وقت کے متعلق ہونگے۔

(79) بادلوں پرغور کریں۔ اِس سے پہلے کہ بادل ایک طوفانی بارش لاسکیں، آپ جانتے ہیں یہ کیسے ہوتا ہے؟ بہت سارے چھوٹے چھوٹے بادل آپس میں مل جاتے ہیں، اور ایک بڑا بادل بناتے ہیں۔ ٹھیک ہے، جیسے بادل کے اِس چھوٹے گروہ کو ہوا نے اُڑانا شروع کردِیا، اور اُس دوسرے ایک چھوٹے گروہ کو ہوا نے اُڑانا شروع کردِیا، اور پھر وہ سب اکھٹے اُڑتے، اور پھر وہ ایک طوفانی آندھی کا موجب بنتے ہیں۔ سمجھے؟ اِس سے پہلے کہ وہ طوفان لاسکیں اُنھیں متحد ہونا پڑتا ہے؛ اُنھیں ایسا کرنا پڑتا ہے۔

(80) بطخوں اور ہنسوں پرغور کریں کہ وہ اپنے ملک کو چھوڑنے سے پہلے خود کو متحد کرتے ہیں۔ سمجھے؟ وہ باہم متحد ہوتے ہیں۔ آپ اُن کو اِس تالاب سے اُس تالاب پر، اور یہاں سے وہاں، اُن تمام کو ایک ساتھ اکھٹا ہو کر اُڑتے دیکھ سکتے ہیں۔ وہ متحد ہو کر، اپنی اُڑان کیلئے تیاری کرتے ہیں۔ غور کریں، بس یہ بات ہے......اور یہی فطرت ہے، اور خُدا نے فطرت کو بنایا، اور فطرت خُدا کے منصوبے کے تحت کام کرتی ہے۔ اور یہ ایک قانون ہے، یعنی خُدا کا ایک ناتحریر کردہ قانون، کیونکہ فطرت اُسکے قانون کے مطابق کام کرتی ہے۔

(81) بالکل جس طرح، تدفین کے موقع پر بھی بیان کیا جاتا ہے، اور وہ جان جو قبر میں چلی جاتی ہے، اِسی طرح زندگی درخت کی جڑوں کی تہہ میں چلی جاتی ہے، اور اُس وقت تک وہاں پڑی رہتی ہے جب تک بہار میں اُس میں زندگی پھر بحال نہیں ہوجاتی۔ یہ خُدا کا ایک قانون ہے۔ پس کوئی بھی

ذہانت اُس زندگی کو نیچے جانے پر روک نہیں سکتی؛ نہ ہی آپ اُسے باہر نکال سکتے ہیں، اور نہ ہی آپ اُسے کسی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ اسلیئے جس طرح خُدا کرتا ہے اُس سے بڑھ کر اُسے کرنے کا کوئی بہتر طریقہ نہیں ہے۔ کیونکہ خُدا کی راہیں کامل ہیں۔ پس جب پتا مُرجھا جاتا ہے، تو پھر وہ اُس زندگی کو نیچے قبر میں بھیجتا ہے اور اُسے پُوشیدہ رکھتا ہے۔ جیسے کہ ایوب نے کہا، ''جب تک تیرا قہر ٹل نہ جائے مُجھے قبر میں پُوشیدہ رکھے۔'' سمجھے؟ اِس سے پہلے کہ وہ منجمد ہو جائے، اُسے وہاں نیچے جانا ہے کیونکہ یہ فطرت کا ایک قانون ہے۔ اب پتوں پر نگاہ کریں تو یہ جھڑنا شروع ہو گئے ہیں۔ کیوں؟ اسلیئے کہ یہ فطرت کا ایک قانون ہے۔

(82) بطخیں آپس میں اکھٹی ہو جاتی ہیں، اور اُن میں سے ہر ایک، اپنے رہنما کے چوگرد منڈلاتی ہے۔ اِس معاملے میں وہ کسی بھی طرح جان جاتی ہیں، مُجھے نہیں معلوم ہے وہ ایسا کس طرح کرتی ہیں، لیکن وہ اِس بات کو جانتی ہیں کہ فلاں فلاں نر بطخ ایک رہنما ہے۔ اور اُس چھوٹے ساتھی کے گرد، وہ سب اکھٹی ہو جاتی ہیں اور پھر ٹھیک اُسی کے چوگرد منڈلاتی ہیں، اور پھر ٹھیک ہوا میں اُڑتی ہیں۔ اور پھر وہ......اُس تالاب پر کبھی نہیں ٹھہرا رہتا، بلکہ وہ بالکل سیدھا لوزیانہ یا ٹیکساس کو جہاں بھی وہ جا سکتا ہے، یعنی چاول کے کھیت میں جاتا ہے۔ غور کریں، اِس سے پہلے کہ وہ اپنی اُڑان لیں، تاکہ اپنے گھر کو جہاں اُنھوں نے اُسی سال جنم لیا چھوڑیں، وہ باہم متحد ہوتے ہیں۔ آمین! یہاں ہیں آپ؛ یعنی اپنے رہنما کے گرد اکھٹا ہونا۔

(83) اب انسان کیساتھ، یہی پریشانی ہے، کہ وہ اپنے رہنما کو بھی نہیں جانتا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اسلیئے کہ یہ ایک تنظیم کے گرد جمع ہو جائیں گے، یہ ایک بشپ یا ایک آدمی کے گرد جمع ہو جائیں گے، لیکن یہ رہنما، یعنی کلام میں موجود رُوح القُدس کے گرد جمع نہیں ہونگے۔ سمجھے؟ وہ کہتے ہیں، ''اوہ، ٹھیک ہے، مگر میں خوفزدہ ہوں کہ میں کہیں تھوڑا مذہبی جنونی نہ بن جاؤں؛ مُجھے ڈر ہے کہ کہیں میں غلط راہ پر ہی نہ چلا جاؤں۔'' جی بالکل، یہ آپکی حقیقت ہے! کیا ہوتا اگر وہ بطخ کہتی، ''مُجھے پسند نہیں جس طرح وہ اپنے پروں کو رکھتا ہے۔ مُجھے یقین نہیں کہ میں اُسکی پیروی کرونگی۔'' تو آپ اُسی وقت منجمد ہو کر مر جائیں گے۔ اگر آپ اُن کیساتھ اُڑان نہیں لیتے جیسے کہ وہ اُڑتے ہیں، تو آپ وہاں اُوپر-اُوپر ہی پھنسے رہ جائیں گے۔ یہی بات ہے کہ خود کو باہم متحد کرنا، اور ایسا فطرت کرتی ہے۔

(84) ہنس خود کو باہم متحد کر لیتے ہیں، اور خود اپنے رہنما کے چوگرد جمع ہو جاتے ہیں؛ یہ بھی بالکل اِسی طرح کرتے ہیں۔

(85) کیا آپ نے کبھی شہد کی مکھیوں کے جُھنڈ پر غور کیا ہے؟ اِس سے پہلے کہ مکھیاں جُھنڈ میں چلیں، وہ ٹھیک اپنی ملکہ کے چوگرد، خود کو باہم متحد کریں گی۔ یہ دُرست ہے۔ اور پھر جہاں وہ جاتی ہے، وہ بھی اُسی طرف جاتی ہیں۔ جی ہاں! وہ کیا کرتی ہیں؟ وہ جُھنڈ میں چلنے سے پہلے متحد ہوتی ہیں۔ یقیناً؛ ساری فطرت ایسا ہی کرتی ہے!

(86) مچھلیاں خود کو بہار ختم ہونے سے پہلے متحد کر لیتی ہیں۔ آپ دور، سمندر میں، اُنھیں دیکھ سکتے ہیں؛ اُن بڑی...... ہم اُنھیں ''بھدی بے سُری،'' سالمن کہتے ہیں۔ اِس سے پہلے کہ وہ موسم ختم ہو، وہ اُوپر آتی ہیں، اور آپ اُنھیں ہزار ہا ہزار کی تعداد میں دیکھیں گے، وہ اُس سمندر کے نمکین پانی کے اندر، اردگرد سے آجاتی ہیں، لیکن دراصل؛ وہ تازہ پانی کی مچھلیاں ہوتی ہیں۔ اور وہ اُس تازہ پانی میں سے اُبھر کر، انڈے دینے کے موسم میں اُوپر آتی ہیں۔ اور ہر چار سال کے بعد، وہ وہاں اُوپر آتی ہیں، اور جیسے ہی انڈے دیتی ہیں تو وہاں مر جاتی ہیں۔ اور وہ جانتی ہیں کہ جیسے ہی وہ وہاں جائینگی تو مر جائینگی، اور آپ کچھ بھی کر کے اُنھیں اِس کام سے روک نہیں سکتے۔ وہ مچھلیوں کے زینہ پر سے چھلانگ لگالیں گی، اور اِسکے علاوہ، وہ وہاں جائینگی، یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ وہاں مرنے جارہی ہیں۔ لیکن قانونِ فطرت اُنھیں مجبور کرتا ہے، اور یہ جانتے ہوئے وہ وہاں اُوپر جاتی ہیں اور سوراخوں میں انڈے دیتی ہیں، اور پھر مر جاتی ہیں۔ اور پھر نئی پیدائش پانے والی آتی ہیں، اور پھر کوئی چیز اُنھیں باہم متحد کرتی ہے، اور پھر وہ سب سمندر میں چلی جاتی ہیں۔ یہ متحد ہونا ہے! اور یہ ایک قانون ہے۔ آپ خُدا کے قانون کو ذرا بھی مات نہیں دے سکتے۔

(87) قومیں بکھر رہی - رہی ہیں، کیونکہ اب ہم اِس وقت کو دیکھتے ہیں کہ- کہ لوگوں کو ایسا کرنا ضرور ہے۔ کیونکہ ہم قوموں کے درہم برہم ہونے والے مرحلے میں موجود ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ قوموں کا باہمی ملاپ سال با سال ٹوٹ رہا ہے، اور ہم اِس بات کو دیکھتے ہیں کہ یہ قوم کمیونزم میں ضم ہوتی جارہی ہے؛ اور کمیونزم نے اِس قوم کو نگل لیا ہے۔ اور ٹھیک یہاں ہماری اپنی قوم، یہ بھی شہد کے چھتے کی طرح کمیونزم کیساتھ جُڑی ہوئی ہے، اور وہ غلبہ پالیں گے! غور کریں، وہ ایسا کر لینگے، اور کوئی طریقہ نہیں کہ اُسے روکا جائے۔ کیوں؟ بالکل وہی سبب ہے جیسے کہ آپ طِطس کو نہیں روک سکے تھے۔

اسلیئے کہ لوگ خُدا کو اور اُسکے کلام کو رد کر چکے ہیں۔ جی ہاں، جناب، پس لوگ ایسا ہی کرنے جا رہے ہیں، اور ہم اِسے ٹھیک اُسی مرحلے میں دیکھتے ہیں۔

(88) میں، اکثر اوقات، دو دو گھنٹے لیتا ہوں؛ ٹھیک اب بھی، میں تقریباً تیس منٹ لے چکا ہوں۔ سمجھے؟ لیکن تو بھی میں نے سب کُچھ کہہ دِیا ہے، اب میں ذرا آگے بڑھ رہا ہوں۔ جب آپ گھر جائیں تو اِس کا مطالعہ ضرور کریں۔

(89) دھیان دیں، لوگ اب ٹھیک متحد ہو رہے ہیں۔ آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، کیا یہ سچ ہے؟'' وہ ہرمجدون کی جنگ کیلیئے آ رہے ہیں؛ بالکل یہی ہے جو وہ کریں گے۔ سمجھے؟ اور وہ اُس کیلیئے ابھی سے متحد ہو رہے ہیں۔ اِسی لیے تو ہمارے پاس اقوام متحدہ اور دوسری تمام چیزیں ہیں۔ مغربی دُنیا مشرقی دُنیا کے خلاف متحد ہو رہی ہے، کمیونزم اور اِسی طرح دوسری چیزیں، یہ تمام آپس میں متحد ہو رہی ہیں۔ کلیسیائیں باہم متحد ہو رہی ہیں۔ ایسے لگتا ہے جیسے ہر ایک چیز متحد ہو رہی ہے۔ ہم یہ دیکھتے ہیں، کہ وہ متحد، یعنی خود ہی باہم متحد ہو رہے ہیں۔

(90) پس، جس دوران یہ تمام قومیں متحد ہو رہی ہیں، تو ہم دُنیا میں، یہ نشانات دیکھتے ہیں، جیسے کہ قومی نشان، اور مختلف مقامات پر زلزلوں کا آنا، اور مختلف چیزوں کا متحد ہونا؛ جو دُنیا کو اکھٹا کر رہا ہے، جو لوگوں کو اکھٹا کر رہا ہے، اور تمام کلیسیاؤں کو، اور ایسی ہی چیزوں کو اکھٹا کر رہا ہے۔ اور اِس دوران جبکہ یہ تمام متحد ہونے کا کام ہو رہا ہے، تو ایک دوسرا اتحاد بھی جاری ہے۔ آمین! یہی وہ بات ہے جس پر اب میں آپ کا دھیان چاہتا ہوں۔

(91) خُدا اپنی دُلہن کو متحد کر رہا ہے۔ اور وہ اکھٹی ہو کر، مشرق اور مغرب سے، اور جنوب اور شمال سے آ رہی ہے۔ اور متحد ہونے کا ایک وقت ہے، اور یہ ٹھیک اب ہی ہے۔ وہ کس کیلیئے متحد ہو رہی ہے؟ اُٹھائے جانے کیلیئے۔ آمین! خُدا اُسے تیار کر رہا ہے۔ جی ہاں جناب، متحد ہوں! دُلہن کس کیساتھ متحد ہو رہی ہے؟ کلام کیساتھ! ''اسلیئے کہ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔'' دُلہن بغیر کسی کی پرواہ کیے کہ کوئی تنظیم یا کوئی دوسرا شخص کیا کہتا ہے خُداوند یوں فرماتا ہے کیساتھ متحد ہو رہی ہے۔ وہ خود کو متحد کر رہی ہے۔ اور وہ تیار ہو رہی ہے۔ کیوں؟ وہ دُلہن ہے۔ یہ دُرست ہے۔ اور وہ اپنے دُلہا کیساتھ متحد ہو رہی ہے، غور کریں، اور دُلہا کلام ہے۔ ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کیساتھ تھا، اور کلام ہی خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔''

(92) اور کلیسیا اور دُلہن اور کلام اتنا زیادہ یکجا ہو رہے ہیں، کہ جب تک کلام جو خود کام کر رہا ہے دُلہا کے کاموں کو ظاہر نہ کر دے۔ آمین! کیا آپ اِسے سمجھے؟ یعنی ایک اتحاد! اب مزید کچھ نہیں ہے، ''کلیسیا میں شامل ہو جائیں''؛ اِس میں مزید کچھ نہیں ہے، بلکہ ہر ایک چیز سے بھاگیں کنارہ کریں اور مسیح یسُوع کو تھام لیں۔ سمجھے؟ یہ متحد ہونے کا وقت ہے۔ خُدا، اپنی دُلہن کو باہم متحد کر رہا ہے، اور اُسے واپس لا رہا ہے؛ بالکل ٹھیک ہے۔ وہ اپنے کلام کے وعدوں کو یکجا کر رہا ہے۔

(93) شاید دوسرے تھِسلُنیکیوں، 2 باب؛ بلکہ شاید 5 واں باب کہتا ہے، اِسطرح لکھا ہے، ''وہ مقدسین جو زمین میں سوتے ہیں وہ زمین سے جاگ اُٹھیں گے۔ اور پھر ہم اُن کیساتھ متحد ہو جائیں گے (یعنی ہم جو زندہ ہونگے، اُن کے ساتھ جو مرے ہوئے تھے)، اِس سے پہلے کہ ہم اُوپر لے لیے جائیں باہم متحد ہو جائیں گے؛'' اسلیئے کہ دُلہن جب وہاں جائے گی تو وہ مکمل ہو جائے گی۔ اب وہ جو زندہ ہیں، جو خود کو کلام کیساتھ متحد کر رہے ہیں، وہ جو پہلے سو چکے ہیں وہ اِسکے ساتھ متحد ہو چکے ہیں؛ اور اِس سے پہلے کہ یہ وہاں اُوپر جائیں، یہ تمام ایک متحد جماعت کی مانند اکھٹے ہو جائیں گے۔ آمین!

(94) کمیونزم کو اُٹھنا ہی ہے، اور اِن دوسری چیزوں کو بھی کو اُٹھنا ہی ہے، اور کلیسیا کو بھی خود کو دوسری طرف متحد کرنا ہے، جب وہ......اور قومیں ورلڈ کونسل آف چرچز کیلیئے باہر نکل کھڑی ہوئیں ہیں؛ اور دُلہن نے خود کو خُدا کے کلام کے ماتحت متحد کر لیا ہے۔ اور ایسا کرنے کیلیئے، خُدا نے آسمانی نشان اور دوسری چیزوں کو بھیجا، تاکہ کلیسیا میں ثابت کرے، جیسے کہ اُس نے قوموں میں ثابت کیا تھا۔ آمین۔

(95) خُدا؛ متحد ہونے کا وقت! جی ہاں، جناب۔ اوہ، میرے خُدایا! اب، اب یاد رکھیں، جیسا کہ یہاں پر کلام کا متحد ہونا ہے (دوبارہ واپس متحد ہونا)، جو کہ واپس ''اُس ایمان پر جو مقدسوں کو ایک ہی مرتبہ سونپا گیا۔'' اُس پر واپس لا رہا ہے! جو کہ صرف اِسی وقت میں ہونا ہے۔ جس وقت یہ ہوسکتا ہے وہ ٹھیک اب ہی ہے۔ اور اِسکے علاوہ ایسا وقت کبھی بھی نہیں آیا؛ کہ لوگ تنظیمی رنگ رلیوں سے باہر نکلے ہوں۔ لیکن اب، یہ مزید تنظیمی رنگ رلیوں سے واسطہ نہ رکھیں گے، کیونکہ یہ ہر نسل کے ہر رنگ کے، ہر عقیدے کے، مردوں اور عورتوں کو، بلکہ ہر چیز کو مسیح میں رُوح القُدس کے بپتسمے کے وسیلہ متحد کرنے اور واپس کلام کی طرف لانے کا وقت ہے۔

(96) کلیسیا کیلیئے متحد ہونے کا وقت! اوہ، میرے خُدایا! پورے کلام کے متحد ہونے کا وقت جو کہ

اِن تنظیموں کے ذریعے سارے کا سارا باہر نکال دِیا جا چکا ہے: تب سے جب نائسیا، روم میں، اُنھوں نے پہلی کلیسیا کو منظّم کیا، اور پھر اُنھوں نے لوتھر کو منظّم کیا، پھر اُنھوں نے ویسلی کو منظّم کیا، اور پھر اُنھوں نے باقی تمام کلیسیاؤں کو منظّم کیا۔ اور یہ کرتے ہوئے، اُنھیں عقیدوں کو اپنانا پڑا تھا، اور پھر جب خُدا نے کوئی اور چیز بھیجی، تو وہ اُسے قبول نہ کر پائے۔ اسلیئے، اب تک ایسا ممکن نہ ہو پایا تھا۔ لیکن خُدا نے، آخری دِنوں میں وعدہ کیا، کہ ''والدوں کا ایمان واپس دُلہن میں دوبارہ بحال کرے گا''۔ اور یہ اِسی طریقے سے ہوگا، اور ایسا کسی اور وقت میں نہیں ہوسکتا تھا بلکہ اِسی وقت ہوگا۔ اور دیکھیں اُس نشان کو جو کہ آسمان سے، آگ کے ستون کی صورت میں ہم پر ظاہر ہوا، اور خُداوند یسُوع مسیح کے حیرت انگیز کام اور نشانات موجود ہیں۔ اور جس دوران وہ ہم سے بولتا ہے، تو پھر وہ کبھی بھی کامل طور پر اُس نشان پر واقع ہونے میں ناکام نہیں ہوا۔ آمین! تو پھر ہم غور کر سکتے ہیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں۔ متحد ہونے کے وقت میں!

(97) ہم دیکھتے ہیں کہ قومیں متحد ہو رہی ہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ دُنیا متحد ہو رہی ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ کمیونزم متحد ہو رہی ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ کلیسیائیں متحد ہو رہی ہیں؛ اور ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا خود کو اپنی دُلہن کیساتھ متحد کر رہا ہے، جب تک وہ اور کلیسیا یکجا نہ ہو جائیں۔ ہللّویاہ! بالکل مخروط کی طرح۔ ٹھیک ہے! خود کو باہم متحد کر رہے ہیں؛ خُدا متحد ہو رہا ہے! کیوں؟ اسلیئے کہ ابتدائی کلیسیا کے زمانے سے پہلے، ایسا کبھی نہیں ہوا تھا، جب آگ کا ستون اُن لوگوں کے درمیان موجود ہوتا تھا۔ ابتدائی کلیسیا کے زمانے سے پہلے، ایسی چیزیں کبھی نہیں دیکھی گئی تھیں، جو چیزیں آج ہم دیکھ رہے ہیں۔ اور یہ صرف اِس طرح ممکن ہوا جب خُدا نے سات مُہروں کو بھیجا اور اُسکے ذریعے ہمیں ایک نشان دِیا، اور آسمان سے سات فرشتوں کو نیچے بھیجا؛ اور اُتر آیا کہ اُس کلام کو جو تنظیموں میں بکھرا تھا، اُسے دوبارہ خُدا کے کلام میں ایک ساتھ یکجا کرے، تاکہ اپنے رُوحُ القُدس کا نزول کرے۔

(98) یسُوع نے کہا، ''اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں، تو جو چاہو مانگو، وہ تمہارے لیے ہو جائے گا۔'' دُلہن واپس کلام کیساتھ متحد ہو رہی ہے، جو کہ خُدا ہے۔ کلیسیا اور کلام، نہ کہ کلیسیا اور عقیدے، بلکہ کلیسیا اور کلام؛ یعنی دُلہن اور کلام باہم متحد ہو رہے ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا! کیا ہوا...... کیا واپس بحال ہوا؟ اصل پینتی کاسٹل والدوں کا ایمان، غور کریں، جو کہ لوتھر گروہ کے ذریعے منتشر کیا گیا۔ نہ کہ خود لوتھر کے ذریعے؛ نہ لوتھر، نہ ویسلی، نہ ہی اُن عظیم اصلاح کاروں کے

ذریعے۔ بلکہ اُن کے جانے کے بعد، وہاں ایک کلیسیا اُٹھ کھڑی ہوئی، اور اُنھوں نے......تب اُنھوں نے اُس کیساتھ کیا کیا، تب اُنھوں نے اُس میں سے ایک تنظیم بنالی۔ اور اُنھوں نے عقیدوں اور مزید دوسری چیزوں کو قبول کرلیا، اور کلام سے دور چلے گئے۔ اور آج اُن پر نگاہ ڈالیں، اب وہ اُس ورلڈکونسل آف چرچز میں آ چکے ہیں۔

(99) اب، آپ دیکھیں، اور اِن آخری دِنوں پر، غور کریں، ہم اِن چیزیں کو واقع ہوتے دیکھتے ہیں جو اِس سے پہلے کبھی واقع نہیں ہوئیں تھیں۔ دیکھیں، یہ خُدا کا نشان ہے، اور اِس سب کُچھ کے متحد ہونا کے وقت کا نشان ہے۔ اب، ہم اِس پر احتیاط سے غور کرنا چاہتے ہیں اور بلاشبہ حقیقی طور پر پُر یقین ہونا چاہتے ہیں کہ ہمیں اِس کی سمجھ آ گئی ہے۔ چھوڑ دِیا......اور اُنھوں نے حقیقی کلام کو تنظیموں کی خاطر چھوڑ دِیا؛ تا کہ بجائے کلام کے وہ عقیدوں اور مختلف انسانوں کے نظریات کو قبول کریں۔

(100) مکاشفہ 10 میں لکھا ہے، ''ساتویں فرشتہ کا پیغام۔'' اب یاد رکھیں، یہ بات ٹھیک سات نرسنگوں کے درمیان ہے، اور وہاں سات فرشتے سات نرسنگے پھونک رہے ہیں۔ یہی وہ بات ہے جس پر اب ہم آئیں گے۔ لیکن یاد رکھیں، وہاں بڑے ہی محتاط انداز میں کہا گیا ہے، ''فرشتہ کے......'' نہ کہ ساتویں فرشتہ کے نرسنگے، بلکہ ''ساتویں فرشتہ کے پیغام میں۔'' غور کریں، نہ کہ نرسنگا پھونکنے والا فرشتہ، بلکہ پیغام دینے والا فرشتہ! دھیان دیں، وہ فرشتہ اُس نے صرف نرسنگا پھونکا، وہ ساتواں فرشتہ، نرسنگا پھونکنے والا فرشتہ ہے۔ لیکن یہ آیت کہتی ہے، ''بلکہ ساتویں فرشتہ کے پیغام دینے کے زمانہ میں،'' غور کریں، جب اُس کا پیغام پورا ہوگا۔ دیکھیں، یہ کلیسیائی زمانے کا پیغام ہے۔ اور اِس وقت میں، پھر وہ...... پیغام دے گا، نہ کہ نرسنگا پھونکے گا، اور ''خُدا کا پوشیدہ مطلب (جو کہ کلام میں لکھا ہے) پورا ہوگا۔''

(101) اب غور کریں کہ ہم کتنے عظیم وقت میں زندگی گُزار رہے ہیں! اُن مُہروں پر نگاہ ڈالیں، کیسے خُدا کے اُس بکھرے ہوئے کلام کو یکجا کیا، جبکہ لوتھر، اور وہ باقی سب بڑے بڑے اصلاح کار جو گُزر گئے تھے؛ لیکن یہ ٹھیک واپس آیا اور اُسے بائبل میں ظاہر کیا، وہ کہاں ہونگے؛ ہر ایک آدمی کو اُسکی ٹھیک جگہ پر رکھا، پھر اُس نے کیا کیا اور کلیسیا کے ساتھ کیا ہوا؛ وہ کیا کرے گا، اور کلیسیا کیساتھ کیا ہوگا؛ اُس نے اِن ساری چیزوں سے پیچھا چھڑایا۔ اور پھر، اِن آخری دِنوں میں، جب ہم اِسکے بارے میں کُچھ بھی نہیں جانتے تھے، اور ہمیں پیشینگوئی کے ذریعے اُن چیزوں کے بارے میں بتایا جو وقوع پذیر

ہو رہی ہیں ؛ اور یہاں تک کہ اخبارات اور دوسری ایسی چیزیں بھی اِنھیں چھاپتی ہیں، اور یہ ٹھیک رونما ہوتی ہیں اور یہ منکشف ہوتی ہیں اور پُوشیدہ بھیدوں کو آپس میں یکجا کرتیں ہیں۔ آمین! بھائی ، یہ میرے لیے پُر جلال ہے! اور یہ، میرے لیے، کلام کو با ترتیب بناتا ہے۔ مجھے پرواہ نہیں جو- جو بھی ہو...... یا مجُھے اِسکی فکر ہے جو لوگ کہتے ہیں، اور سوچتے ہیں، اور یہ ٹھیک ہے، لیکن میرے لیے یہی سچائی ہے، اور میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔

(102) بالکل اُن مجوسیوں کی طرح، جو بابل سے آئے، اور اُنھوں نے شور مچا دِیا، ''یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا، وہ کہاں ہے؟ وہ اب بھی ٹھیک، زمین پر موجود ہے۔ اور ہمیں اُسے ضرور تلاش کرنا ہے۔'' اور یہ دُرست ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں اُسکی آمد بہت ہی قریب ہے اور میں کہہ سکتا ہوں کہ، ''دیکھو، دُلہا چلا آتا ہے! میں نے آدھی رات کی دھوم سُنی!'' آمین! ہم ٹھیک آخری وقت میں موجود ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا، جس گھڑی میں ہم رہ رہے ہیں۔ غور کریں۔ سمجھے؟

(103) کیا عظیم زمانہ ہے! کیا عظیم وقت ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں، جس میں یہ خدا کا عظیم پُوشیدہ مطلب پورا ہو رہا ہے ؛ اور الوہیت میں لا کر ظاہر کیا جا رہا ہے، کہ وہ کیا ہے ؛ اور کیسے یہ چھوٹے چھوٹے نظریات، اُنھیں دُور لے گئے اور کسی نے خُدا کو یہ بنا دیا، اور کسی نے خُدا کو وہ بنا دیا، اور کسی اور نے اُسے کُچھ اور بنا دیا۔ لیکن خُداوند کا فرشتہ نیچے آیا اور اُن کے تمام نظریات کو لے لیا، اور اُن میں سے اُس سچائی کو باہر نکالا، اور اُسے پیش کیا۔ اور یہ یہاں موجود ہے، اتنا ہی کامل جتنا کہ یہ ہو سکتا ہے، کوئی دوسرا راستہ نہیں کہ آپ جا سکیں۔ یہ یہاں موجود ہے، یہ وہ کُچھ ہے جو وہ ہے۔ غور کریں، جیسے سانپ کی نسل، اور وہ تمام- تمام مختلف چیزیں جو لوگوں کے درمیان بڑی پُوشیدہ رہی ہیں۔ سمجھے؟ یہ کیا ہے؟ جیسا کہ وہ...... یہ کس بات کا نشان ہے؟ متحد ہونے کا!

(104) ملاکی 4 میں اُس نے کیا کہا؟ بحال کرے گا! اصل پنتی کاسٹل ایمان پر واپس بحال کرے گا، لوگوں کو بالکل اُسی پنتی کاسٹل پیغام پر واپس لائے گا، بالکل وہی پنتی کاسٹل نشان، بالکل وہی پنتی کاسٹل ثبوت، بالکل وہی خُدا، بالکل وہی قوت، بالکل وہی تعلیم، سب کچھ ٹھیک ویسا ہی، بالکل اُسی آگ کے ستون کے ثبوت کیساتھ، جو دمشق کی راہ پر جاتے ہوئے پولُس پر ظاہر ہوا؛ آج ہمارے درمیان، بالکل وہی کام کر رہا ہے جو اُس نے اُس زمانے میں کیے۔ یعنی متحد کر رہا ہے!

(105) ہم دیکھتے ہیں کہ قومیں متحد ہو رہی ہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ دُنیا متحد ہو رہی ہے، ہم دیکھتے

ہیں کہ کلیسیا ئیں متحد ہو رہی ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دُلہن متحد ہو رہی ہے، وہ کلام کیساتھ متحد ہو رہی ہے۔ کیوں؟ اسلیئے کہ خُدا کلام ہے۔ اور جیسا کہ کلام...... بلکہ جیسا کہ دُلہا (کلام ہوتے ہوئے)، اور دُلہن (کلام کو سُننے والی ہوتے ہوئے)، وہ باہم ایک ہم آہنگی میں آجائیں گے۔ وہ ایک شادی کے بندھن کی طرح متحد ہو جائیں گے۔ غور کریں، وہ ایک شادی کیلیئے تیار ہو رہے ہیں، اور پھر وہ۔ وہ یکجا ہو جاتے ہیں۔ کلام آپ بن جاتے ہیں، اور کلام آپ میں ضم ہو جاتا ہے۔ یسُوع نے کہا، ''اُس روز تم یہ جانو گے۔ جو کُچھ باپ کا ہے، وہ میرا ہے؛ اور جو کُچھ میرا ہے، وہ تمہارا ہے؛ اور جو کُچھ تمہارا ہے، وہ میرا ہے۔ اُس روز تم جانو گے کہ میں باپ میں ہوں، اور باپ مُجھ میں ہے۔ اور میں تم میں ہوں، اور تم مُجھ میں ہو۔'' سمجھے؟ جیسا کہ ''اُس روز۔'' کونسے روز؟ یعنی اِس روز! ہم اِس بات کو دیکھتے ہیں کہ خُدا کے بڑے بڑے پوشیدہ بھید جو کہ منکشف ہو رہے ہیں۔ اوہ، میں کس قدر اِس بات کو پسند کرتا ہوں!

(106) اوہ، غور کریں کبھی بھی سائنس اور کلام کا اِسطرح موازنہ نہیں کیا گیا، جس طرح کہ وہ آج کرتے ہیں۔ اِس سے پہلے وہ ایسا کبھی نہیں کر پائے تھے۔ ایسا اب ہی اُنھوں نے کیا ہے۔

(107) دھیان کریں، اُس نے کہا، ''آسمانی نشان، آسمانی نشان۔'' سائنس، اور قومی نشان؛ اب آج اُن کے پاس آسمان میں ایک بڑا نشان ہے، اور اُنکے پاس خلاباز اور ہر ایک چیز موجود ہے۔ لیکن یہ خلاباز دُنیاوی سائنس سے کیا کرتے ہیں؟ یہ اُنھیں خوف دلاتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ کسی بھی وقت وہ اِن جیسی کچھ چیزوں کو اُوپر بھیج سکتے ہیں اور پھر یہ بم گراتے ہیں، اور پھر ہم یہاں مزید نہ ہونگے۔ سمجھے؟ یہ آسمان میں خوفناک مناظر ہیں، اب یہ بھی نشان ہی ہے جو اُنھوں نے حاصل کر رکھا ہے۔ سمجھے؟ اُنھوں نے اُن جیسی چیزوں، ایٹمی میزائل اور سب کُچھ حاصل کر لیا ہے، جو نشانوں ہی کی تمام اقسام ہیں۔

(108) آپ نے دیکھا کہ۔ کہ گذرے روز، کہاں اُنھوں نے اِس معاہدہ پر دستخط کیے تھے، کہ وہ وہاں جا کر مزید کسی بھی بم کا دھماکا نہیں کرینگے، لیکن اب وہ پانی کے اندر جا رہے ہیں اور زیرِ زمین، اُن کے ویسے ہی تجربے کیے جا رہے ہیں۔ سمجھے؟ اُنھوں نے ایک معاہدہ کیا، ''کہ ہم ایسا نہیں کرینگے، اگر آپ کہتے ہیں کہ میں ایسا نہیں کرونگا (لیکن جیسے ہی آپ واپس گھر میں جاتے ہیں اور پھر اُسے اِسی طریقے سے کرتے ہیں؛ جبکہ ہم اِس بات سے واقف ہیں کہ آپ وہاں بھی بالکل اِسی طریقے سے کر رہے ہیں)۔'' سمجھے؟ اسلیئے معاہدے جیسی کوئی بات نہیں ہے، یہ تو ...... اسلیئے اُن لوگوں کے

درمیان ذرا بھی اعتماد نہیں ہے، اسلیئے کہ- کہ وہاں کوئی ایسی چیز ہی نہیں ہے۔ کہ آپ اعتماد کر سکیں...... سمجھے؟ اور ہر کوئی ایک دوسرے سے خوفزدہ ہے۔ اور یہ ایک خوفناک نشان ہے۔

(109) سائنس اور انسان اور قوموں نے آسمانوں میں ایک خوفناک نشان تخلیق کر دِیا ہے۔ اور یہ بات بالکل دُرست ہے۔ اور اب، ایک دوسرے سے خوفزدہ ہو رہے ہیں۔ اور جبکہ ایک آسمانی نشان بھی دِیا گیا ہے......اب غور کریں، اُنھوں نے آسمان میں بھی ایک نشان حاصل کر رکھا ہے، جو کہ ایک خوفناک نشان ہے، اور وہ ایک انسان یعنی ایک خلاباز کی صورت میں موجود ہے؛ شاید ایک ایٹمی میزائل بھی ہوسکتا ہے، جو گر سکتا ہے اور پوری قوم کو تباہ کر سکتا ہے۔ ایک خلاباز اُوپر جاتا، اور وہاں ٹھہرتا ہے۔ وہاں کوئی بھی چیز ایسی نہیں ہے جو اُنھیں ایسا کرنے سے باز رکھ سکے۔ وہاں کسی بھی وقت جب بھی چاہتے ہوں، وہ...... وہ یقیناً ایسا کر سکتے ہیں۔ اگر وہ چاہیں تو اُسے زمین پر، اب......اب سے پندرہ منٹ میں لا سکتے ہیں۔ اور جو ایک کر سکتا ہے، اِسی طریقے سے، دوسرا بھی کر سکتا ہے۔ پس، آپ نے غور کیا کہ اُنھوں نے ایک نشان کو حاصل کر لیا ہے، لیکن اِس قسم کے نشان نے اُن لوگوں کو خوفزدہ کر دِیا ہے۔

(110) وہ باہم متحد ہو رہے ہیں، اور اپنی طاقتوں کو ایک ساتھ اکھٹا کر رہے ہیں۔ آزاد دُنیا ہوتے ہوئے، وہ اپنی طاقتوں کو ایک ساتھ اکھٹا کر رہے ہیں۔ کمیونزم اپنی طاقت کو روس کے ساتھ اکھٹا کر رہی ہے۔ ہر ایک ایسا کر رہا ہے؛ لیکن تو بھی ہر کوئی ایک دوسرے سے خوفزدہ ہے۔ غور کریں، یہ ایک خوفناک نشان ہے۔ اور یہ دُرست ہے۔ یہ قومی نشانات، اور ایسی ہی چیزیں ہیں۔

(111) لیکن کلیسیا بھی ایک آسمانی نشان کو حاصل کر چکی ہے: یعنی ایک خلاباز! آمین! یسُوع مسیح کو، جو آگ کے ستون کی صورت میں موجود ہے؛ وہی جو پرانے عہد نامے میں موجود تھا، وہی جو دمشق کی راہ پر جاتے ہوئے ساول سے ملا، بالکل وہی یسُوع آج یہاں موجود ہے! تو پھر یہ کیا کرتا ہے؟ کیا وہ خوف دلاتا ہے؟ بلکہ یہ ایک دوسرے کیلیئے محبت، اور اتحاد کو لاتا ہے۔ آمین! ایک دوسرے کیلیئے احساس کو لاتا ہے۔ وہ خُدا کی محبت کو لاتا ہے، اوہ، تا کہ ہمیں متحد کرے، اور ہمیں یسُوع کے بدن میں، ایک دلہن کی طرح ہم آہنگ کر دے۔ یہی وہ کام ہے جو اب وہ کر رہا ہے، یہ اُس خدا کا عظیم ملاپ ہے......

(112) وہ خود کو متحد کر رہے ہیں، ایک گروہ دوسرے سے لڑائی کرتا ہے، اور ایک گروہ جو وہاں

ہے وہ کسی اور ایک سے لڑائی کرتا ہے۔اور کلیسیا اُن کے درمیان کھڑی ہے؛ آپ نے غور کیا پھر کیا ہوتا ہے، یہ اُن کیساتھ متحد ہو جائیگی۔ یہ بات بالکل دُرست ہے۔لیکن، اب ہم، اِس بات کو پاتے ہیں کہ وہ خوف اور گھبراہٹ کو لاتا ہے۔

(113) لیکن کلیسیا، یعنی دُلہن، ایک ہی خُدا کیساتھ، ایک ہی رُوح کے، یعنی خُدا کے رُوح کے ماتحت ہو، جو خُدا کے مُقدس ملاپ میں ایک ہو، تا کہ خُدا کی دُلہن بھی ایک مُقدس ہو۔ یہ ٹھیک ہے، تا کہ تمام اکھٹے ہوں؛ یعنی بدن کا متحد ہونا۔اور بدن دُلہن کا منتظر ہے؛ جو کہ- جو کہ یہ دُلہن ہے، کیونکہ ہم اپنے آپ کو دُلہن کہتے ہیں۔اسلیئے کلیسیا اکھٹی ہو کر آ رہی ہے، کیونکہ یہ دُلہن کے متحد ہونے کا وقت ہے۔ اسلیئے کہ اُس نے ہمارے درمیان مُحبت کی ایک فضا قائم کر دی ہے، کہ ہم مشکل سے بھی ایک دوسرے سے دُور نہیں ہو سکتے۔ یہ دُرست ہے۔ ہمیں صرف......آپ کو لوگوں سے التجا نہیں کرنی پڑتی کہ دُعا کریں، آپ کو اِن سے التجا نہیں کرنی پڑتی کہ خُدا کی عبادت کریں، آپ کو اِن سے التجا نہیں کرنی پڑتی کہ وہ دُرست کام کریں۔ بلکہ وہ اِس قدر اُسکی محبت میں اُسکے ساتھ قائم ہیں، حتیٰ کہ اُسکے علاوہ کُچھ بھی نہیں ہے۔

(114) آپ ایک لڑکی کے متعلق کیا سوچتے ہیں، جو کہ واقعی ایک خوبصورت دوشیزہ ہو، اور وہ ایک خوبصورت جوان مرد سے شادی کرنے جا رہی ہو اور وہ اُسکی مُحبت میں دیوانی ہو گئی ہو، اِسکا مطلب ہے وہ اُسے اپنی زندگی سے کہیں بڑھ کر چاہتی ہے، اور لڑکی ٹھیک اِس بات کو جانتی ہے کہ اب وہ شادی کرنے جا رہے ہیں۔اور جیسے ہی شادی کا دِن آتا ہے، تو میں آپ بتاتا ہوں، پھر، وہ لڑکی، ''اِرگرد گھومتی ہے۔'' سمجھے؟ وہ ہر ایک چیز کو بالکل ٹھیک تیار کرتی ہے؛ یہاں تک کہ مکمل طور پر خود کو اُسکے تابع کر دیتی ہے۔ اور یہ سچ ہے۔اور ہر ایک چیز جو اُس شخص کو خوش کرتی ہے، بس پھر وہ وہی کرتی ہے۔ٹھیک ہے، اور آج کلیسیا کی مُحبت بھی اتنی زیادہ گہری ہونی چاہیے، اور ہماری زندگی خُدا میں مسیح کے ذریعے، رُوحُ القُدس کی مہر لگنے کے وسیلہ پُوشیدہ ہونی چاہیے۔

(115) اور اِسی بات کی میں آپکو یہاں تعلیم دے رہا ہوں، اور آپکو اِن نشانوں اور مختلف چیزوں کے واقع ہونے کے متعلق بتا رہا ہوں، اب میرے پاس وقت نہیں ہے کہ اِسے جاری رکھوں؛ لیکن خُداوند کی مرضی سے، کسی دوسرے پیغام میں دیکھیں گے۔لیکن یہاں ایک چھوٹی سی بات ہے جسکی اب تک کلیسیا میں کمی ہے۔اور ہم چاہتے ہیں، کہ اُسے لیں، اور اب میں بالکل اِسکے کنارے پر

ہوں۔ سمجھے؟ ہم اُسے لے لینا چاہتے ہیں، مگر...... آپکو اُسے حاصل کرنا ہی ہے۔ اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا، تو یہی ساری بات ہے، آپکو ضرور ایسا کرنا چاہیے۔ کیونکہ دیکھیں، متحد ہونے کا وقت قریب ہے، کیونکہ خُدا کلیسیا کو۔ کو اُٹھائے جانے کیلئے اکھٹا کر رہا ہے تا کہ شادی کیلئے اُس عظیم اتحاد میں جائیں: تب خُدا اور انسان ابدیت کیلئے متحد ہوجائینگے، تب وقت کی مخلوق ابدیت کیساتھ متحد ہوجائیگی۔

(116) ایسا ایک مرتبہ زمین پر ابنِ آدم کی صورت میں ہوا۔ اور اُسے ایک قوت کو لانے کیلئے اپنی زندگی کو دینا پڑا، تا کہ اُن دوسرے انسانوں کو بالکل اِسی وقت کے ساتھ متحد کر دے، جو کہ یسُوع مسیح کی دُلہن کیلئے ہے۔ اور اب کلیسیا خود کو مسیح کے بدن میں متحد کر رہی ہے۔ اور اُس نے خود کو آزاد کر لیا ہے، اور ہر چھوٹی چھوٹی رکاوٹ کو کاٹ کر دُور کر کے، خود کو تیار کر رہی ہے؛ اور اکھٹا ہو رہی، اُنکے درمیان ایک اتحاد ہو رہا ہے؛ اوہ، جیسے کہ محبت اور شادمانی، اور رُوح القُدس اُنکے درمیان جنبش کر رہا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا، کیسا عظیم وقت ہے!

(117) جیسے ہم دیکھتے ہیں کہ بطخیں تیار ہوتی ہیں، جیسے ہم دیکھتے ہیں کہ ہنس تیار ہوتے ہیں، ہم دیکھتے ہیں حیوان...... بلکہ شہد کی مکھیوں کو تیار ہوتے دیکھتے ہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ بادل بارش کیلئے تیار ہوتے ہیں، جیسا کہ ہم ہر چیز کو دیکھتے ہیں؛ کیسے یہ چیزیں خود کو باہم متحد کرتی ہیں، اور یہ عظیم موقع ہے۔ ہم قوموں کے اتحاد کو دیکھتے ہیں، کہ قومیں اکھٹی ہو کر، خود کو کمیونزم میں متحد کر رہی ہیں۔ ہم اِنھیں دیکھتے ہیں کہ وہ خود کو یہاں مغربی دُنیا میں متحد کر رہے ہیں۔ ہم اُنھیں دیکھتے ہیں کہ کلیسیا خود کو باہم متحد کر رہی ہے، اور اِسی طرح تمام دوسرے کر رہے ہیں۔ پس یہ کسی اور وقت میں ہوتا، یہ بالکل ممکن نہیں؛ اسلیئے کہ بیس برس قبل بھی ایسا کبھی نہیں ہوا، اِس طریقے سے کبھی نہیں ہوا۔ دس برس قبل بھی اِس طریقے سے نہیں ہوا، کیونکہ اِسے ٹھیک اب ہی ہونا ہے۔ غور کریں، کیونکہ یہ اِزم اور چیزیں پہلے کبھی اِس مقام پر نہیں آئیں تھیں۔

(118) اب جاگ اُٹھیں! ٹھیک جلدی سے، اپنے آپ کو جھنجھوڑیں، اور دیکھیں کہ اِس وقت ہم کہاں ہیں! ہم کہاں ہیں؟ اُن مجوسیوں کی طرح، ہم ٹھیک اُسکے کلام کیساتھ ترتیب میں ہیں، اور خُداوند کا نور ہماری راہ پر چمکا رہا ہے۔ آسمان کے خُدا کو جلال ملے۔ آسمان کے خُدا کو جلال ملے جس نے ہمیں یسُوع دِیا، جس سے ہم محُبت کرتے ہیں، اور ہمیں اِس مقام پر لایا۔ اور جیسے کہ ہم...... ہم

اُسکے لوگ ہیں، جو اُسکے لہو کی قیمت سے خریدے گئے ہیں۔

(119) اوہ، میرے خُدایا! جب متحد ہونے کا وقت آتا ہے، تو ہم منتظر ہیں، تاکہ ہم ایک دوسرے کیساتھ اُسکے رُوح کے بندھن سے متحد ہو جائیں، ہم......کیا یہ اُسی کا رُوح ہوگا؟ یقیناً، یہ اُسی کا رُوح ہے۔ ایسا ہی کیوں ہے؟ اسلیئے کہ یہ اُسکا کلام ہے، اور جب وہ......اسلیئے وہ کلام کا رُوح ہے۔ اور وہ وعدے کا رُوح آپ پر نازل ہوتا ہے اور ثابت کرتا ہے اور خود کو ٹھیک یہاں ظاہر کرتا ہے، تو کیا یہ وہی یکساں رُوح ہے؟ یہ وہی ہے جو بیابان میں موسیٰ کیساتھ تھا! یہ وہی ہے جو یسُوع مسیح پر تھا! یہ وہی ہے جو ساول کو دمشق کی راہ پر جاتے ہوئے ملا! وہ ہی کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے! اور وہ بالکل ویسے ہی کام کرتا ہے!

(120) اور ہم دیکھتے ہیں کہ قومیں اکھٹی ہو رہی ہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ کلیسیاؤں کے سربراہ اکھٹے ہو رہے ہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ کمیونزم اکھٹی ہو رہی ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ ازم متحد ہو رہے ہیں، اور ہم اِن ساری چیزوں کو دیکھتے ہیں؛ اور اب ہم دیکھتے ہیں کہ دُلہن کلام کے ساتھ متحد ہو رہی ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! یہ وقت ہے کہ ایماندار اُٹھ کھڑے ہونگے تاکہ اُنکے ساتھ جو زندہ ہیں متحد ہو جائیں، تاکہ وہ جائیں اور ابدیت کیلیئے یسُوع مسیح کے ساتھ متحد ہوں۔

(121) خُداوند ہم میں سے، ہر ایک کی مدد کرے، تاکہ آج رات یسُوع کیساتھ متحد ہو جائیں، ہم اپنی ہر ایک چیز کو جو ہماری ہے اُسکے تابع کر دیں، ہر چیز جو ہمارے پاس ہے، یعنی اپنی جان، بدن، اور ذہن کو، یسُوع مسیح کو دے دیں، اور اُس متحد ہونے کے وقت کیلیئے منتظر رہیں۔

جب خُدا کا نرسنگا پھونکا جائے گا،
اور پھر وقت مزید نہ رہے گا،
اور ابدیت کی صبح پھوٹ نکلے گی، جو صاف اور روشن ہوگی؛
جب وہ جو مسیح میں موئے جی اُٹھیں گے اور وہاں دوسرے کنارے پر جمع ہو جائیں گے
(دُلہن کیساتھ جو زندہ ہونگے)، اور اکھٹے اُوپر اُٹھا لیے جائینگے۔

(122) متحد ہونے پر نگاہ ڈالیں! خُدا اپنے کلام کیساتھ کلیسیا کو متحد کر رہا ہے، اور کلام کلیسیا کیساتھ، تاکہ وہ دونوں ایک جیسے ہو جائیں، "یہ کہیں، اور ایسا ہو جائے گا۔ ایسا کرو، اور ایسا ہو جائے گا۔ یہ ہی بات ہے؛ جیسے کہ میں آپ کے ساتھ موجود ہوں، میں اِسے ثابت کر رہا ہوں؛ اور اِس وقت

میں آپکے ساتھ موجود ہوں۔" ٹھیک ہے۔

(123) ہم دیکھتے ہیں کہ اب وہ وقت آتا ہے کہ جب نرسنگا پھونکا جاتا ہے، اور وہ مُقدسین جو سوئے ہوئے ہیں، وہ ہمارے بغیر کامل نہیں ہو سکتے: اسلیئے کہ وہ ہم پر انحصار کر رہے ہیں (عبرانیوں 11)؛ اور جب وہ اکھٹے مل کر آتے ہیں، تو وہ اُن زندوں کیساتھ متحد ہو جائیں گے۔ کلیسیا کلام کے ساتھ متحد ہو رہی ہے، کلیسیا اور کلام باہم متحد ہو رہے ہیں، تا کہ ایک ہو جائیں۔ وہ مُقدسین جو مر گئے ہیں زندہ مُقدسین کیساتھ باہم متحد ہو کر ایک ہو جائیں گے؛ اور پھر تمام مسیح کیساتھ وہاں متحد ہو کر اُس پار، برّہ کی شادی کی ضیافت میں شریک ہونگے۔

(124) یہ متحد ہونے کا وقت ہے، اور نشانات ہر جگہ ظاہر ہو رہے ہیں۔ قوموں میں نشانات نظر آ رہے ہیں، کمیونزم میں نشانات نظر آ رہے ہیں، مغربی دُنیا میں نشانات نظر آ رہے ہیں، اور کونسل آف چرچز میں نشانات نظر آ رہے ہیں۔ اور آج رات یہاں رُوحُ القُدس کی حمایت اور شفیق رہنمائی کے تحت نشان موجود ہے، اور خُدا کا کلام اِسکی تصدیق کر رہا ہے اور اِسے سچائی ثابت کر رہا ہے۔ آمین! متحد ہونے کا وقت! اور متحد ہونے کے وقت کا نشان!

آئیں اپنے سروں کو جھکائیں۔

(125) خُداوند یسُوع، جیسے کہ میرا کمزور دِل اِس شادمانی کیلیئے دھڑک اُٹھا ہے، جیسے کہ میں اِن ممکنات کو دیکھتا ہوں، (میں جو ایک درمیانی عمر کا انسان ہوں)، لیکن اب تو اِن ممکنات کے وسیلہ مجھے دِکھا رہا ہے کہ تو اِس نسل میں ظاہر ہونے والا ہے؛ کاش کہ زندہ رہوں اور کھڑا رہوں، اور دیکھوں جب وہ نرسنگا پھونکا جائے، "کہ جو نجس ہے، وہ نجس ہی ہوتا جائے۔ اور وہ جو راست باز ہے، راست بازی ہی کرتا جائے۔ اور وہ جو پاک ہے، پاک ہی ہوتا جائے۔" اے خُداوند خُدا!

(126) اور کھڑے ہوئے اپنے متعلق سوچتے ہیں، کہ ایک ہی لمحے میں، بلکہ پلک جھپکتے ہی، جب دُنیا نہ جان پائے گی کہ کیا ہو گیا ہے، لیکن اچانک ہی، آپ دیکھیں گے کہ آپ کے سامنے، آپ کا کوئی پیارا جو جا چکا تھا ظاہر ہو جائے گا، اور پھر دوبارہ آپ کیساتھ متحد ہو جائے گا۔ اور ہم ایک ہی لمحہ، بلکہ پلک جھپکتے ہی تبدیل ہو جائینگے؛ اور اُٹھا لیے جائینگے مل کر ہوا میں، خُداوند کا استقبال کریں گے۔ اور پھر اُسکے ساتھ متحد ہو جائینگے، اور وہاں ہمیشہ کیلیئے رہیں گے، اور پھر دوبارہ اُسکی حضوری سے کبھی باہر نہیں نکلنا پڑے گا۔

(127) خُداوند، آج یہ کیسی عظیم بات ہے، یہ جانتے ہوئے اب ہم ایک ہی رُوح میں متحد ہو گئے ہیں۔ ایک ہی رُوح، یعنی رُوح القُدس، جس نے کلام کو اپنی گرفت میں لے رکھا ہے، اور ہمارے اندر آیا ہے۔ اور یہ کیسی عظیم بات ہے، اور یہ کیسا شرف ہے کہ تمام دُنیا کو چھوڑ کر، ہم نے اپنے آپ کو یسُوع مسیح کیساتھ متحد کرلیا ہے۔ اور اُس کسی روز کے متعلق سوچتے ہیں، جب ایک جسمانی صورت میں، ایک ایسے بدن کیساتھ جو اُسکے اپنے جلالی بدن کی مانند ہوگا، اور ہم اُس شادی کی ضیافت کے میز پر بیٹھے ہونگے اور متحد ہونگے اور اُسکے ساتھ شادی کے بندھن میں بندھ جائیں گے؛ تاکہ آنے والے سارے وقت یعنی دائمی ابدیت کیلئے، دُلہا اور دُلہن کی طرح رہیں گے۔

(128) خُداوند خُدا، یہ بات لوگوں کیلئے ایک من گھڑت خیال نہ ہو، بلکہ یہ بات اُن کیلئے اِس حدتک حقیقت بن جائے جب تک وہ بھوک اور پیاس اُن لوگوں میں نہ لگ جائے کہ وہ......لوگ اپنی اخبارات پڑھتے، اور اُسکے اُوپر نگاہیں لگائے ہوئے......اور ریڈیو پر خبریں سُنتے ہوئے، سمجھ سکیں کہ یہ متحد ہونے کا وقت ہے۔ اور نشان چمک رہے ہیں۔

(129) خُداوند خُدا، جیسے ہم نے عورتوں کے متعلق گفتگو کی، کہ وہ اِن آخری دِنوں میں کیا کریں گی؛ کلیسیا اِن آخری دِنوں میں کیا کرے گی؛ اور کلیسیائی زمانے کیا ہیں، اور مُہریں کیا ہیں، اور تمام اِن دوسری باتوں پر بات کی۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ یہ ویسا ہے، جیسا نوح کے دِنوں میں تھا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ ویسا ہے، جیسا سدوم اور لوط کے دِنوں میں تھا، جب خُدا کے فرشتہ نے خود کو انسانی بدن میں ظاہر کیا، جب ایک بچھڑے کا گوشت کھایا اور گائے کا دودھ پیا، اور روٹی کھائی؛ اور وہاں کھڑا ہوا اور بتایا کہ اُسکے پیچھے کیا ہو رہا ہے۔ اور یسُوع نے کہا ابنِ آدم کے آنے پر بھی ایسا ہی ہوگا۔

(130) خُداوند خُدا، ہم مخروط کو دیکھ چکے ہیں، اور کیسے ہم نے اُسے تعمیر کیا، اور غور کیا کہ کیسے ہم نے اِن چیزوں کو اُس میں شامل کیا؛ اور اِس بات کو معلوم کیا کہ ہم آخری وقت میں ہیں، اور اُس کونے کے سرے کے پتھر کا انتظار کر رہے ہیں۔ خُدا کو جلال ملے! اے باپ، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ تو اب جلد ہی، لوگوں کو اُٹھا کھڑا کرے گا، اور ہمیں ایک ساتھ اکھٹا کرے گا، تاکہ الٰہی محبت کیساتھ یسُوع مسیح کی اور ایک دوسرے کی عزت کریں۔

(131) اگر آج رات یہاں کوئی ایسا شخص موجود ہے جس کو وہ اُمید نہیں ہے کہ آپ کے ساتھ آرام پائے گا، کیا آپ خُدا کے سامنے اپنا ہاتھ اُٹھائیں گے اور کہیں گے، ”خُداوند خُدا، مجھے اپنے

ساتھ متحد کر دے، مجُھے اپنے ساتھ یکجا کر لے‘‘؟ بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپکو، اور آپ کو، اور آپکو برکت دے؛ جی ہاں۔ خُداوند، مجُھے اپنے ساتھ یکسوئی بخش۔‘‘ جی ہاں! اوہ، میرے خُدایا!

قومیں بکھر رہی ہیں، اور اسرائیل بیدار ہو رہا ہے،

(132) اسرائیل پر نگاہ ڈالیں، باہم متحد ہو رہا ہے۔ اسرائیلی، پوری دُنیا سے آئے، تاکہ خود کو متحد کریں؛ اُنھوں نے خود کو متحد کیا اور اب وہ ایک قوم ہیں۔ وہ ایک متحد قوم ہیں: اُن کا اپنا جھنڈا، اپنا روپیہ، اپنی فوج، اور سب کُچھ اپنا ہے؛ جیسے کبھی وہ تھے، اب وہ بالکل ویسے ہی ہیں۔ اسرائیل متحد ہے، روم متحد ہے، اور کلیسیا متحد ہے۔ اور دُلہن متحد ہو رہی ہے، آمین؛ اور وہ عظیم اتحاد آ رہا ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ تمام اُس بڑے نشان کی جانب، حرکت کر رہے ہیں، کہ یسُوع اور اُسکی دلہن یکجا متحد ہو رہے ہیں۔

(133) خُدا، باپ، اِن برکات کو بخش دے جو میں نے اِن لوگوں کیلیئے مانگی ہیں، اور ہم دِل اور جان سے تُجھ میں متحد ہو جائیں، جیسے کہ اِنھوں نے اپنے ہاتھوں کو اُٹھا رکھا ہے، اور اُس بات کی تمنا کر رہے ہیں۔ خُداوند خُدا، ہمیں پاک کر اور ہمیں اپنا بنا لے؛ خُداوند، یہ بخش دے۔ اور ہم سب بس یہی جانتے ہیں اور ہم یہی کر سکتے ہیں، کہ مانگیں۔ اور پھر جیسا کہ تو نے کہا ہے کہ اگر ہم مانگتے ہیں اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں، تو ہم اُسے حاصل کر لینگے: خُداوند، میں اِس کیلیئے منتظر ہوں۔ یسُوع مسیح کے نام میں تیرا شکر کرتا ہوں۔ آمین۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں،
کیونکہ پہلے اُس نے مجُھ سے پیار کیا،
اور میری نجات کو کلوری کی سولی پر خریدا۔ (آمین۔ اوہ، میرے خُدایا!)
دیکھو، دُلہا چلا آتا ہے! میں نے آدھی رات کی دھوم سُنی ہے!
اگر ہم اُسے پکڑ کر رکھیں گے، تو ہم ایک للکار کیساتھ اُٹھائے جائینگے،
اور آسمان پر اُسے ملیں گے۔
میرے بھائیو، جاگو اور دُعا کرو،
مبادا تمہارا تاج کوئی نہ لے لے،
کیونکہ نیم گرم اور برگشتہ شادی کا لباس نہ پہنیں گے۔

(134) یہ دُرست ہے۔ آئیں اُس آدھی رات کی دھوم کیلیئے تیاری کریں۔ یہ اُسی گھڑی آ رہی

ہے جب آپ سوچتے بھی نہ ہونگے۔ایک دھوم مچ جائے گی، نہ کہ بے اعتقاد دُنیا کے درمیان؛ بلکہ یہ پُوشیدہ ہوگی۔لیکن ایمانداروں میں، جو اِس بات کیلئے منتظر ہیں، کیا آپ نے غور کیا ستارے ترتیب میں آرہے ہیں؟ سمجھے؟ اِس سے کیا ظاہر ہورہا ہے؟ بالکل اُسی طرح جو اُس نے پہلے وقت میں ظاہر کیا۔غور کریں، ہم یہاں موجود ہیں، اور نشانات آرہے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ اُسکی مبارک آمد کے نشانات ظاہر ہورہے ہیں،
بے شک، نظر کرو کہ انجیر کے پتے اب ہرے ہورہے ہیں؛
اور بادشاہی کی خوشخبری پوری دُنیا میں جا چکی ہے؛
اور ہم قریب ہیں، اور آخرت دیکھ سکیں گے۔
پھر خوشی سے، کہیں دُور،
ہم اُس کی مبارک موجودگی کے پیغام رساں ہونگے،

(135) کیا یہ بات دُرست ہے؟ اوہ، ہم اُس کی مبارک موجودگی کے پیغام رساں ہیں! اور یہی ہے جو ہمیں کرنا ہے۔ ہر ایک کو بتائیں، ''تیار ہو جائیں، خُدا سے ملاقات کیلئے تیار ہو جائیں۔'' آمین! میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ اوہ، میں کتنا اُس سے پیار کرتا ہوں۔ اب، آئیں اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ اب جیسے ہم ایک دوسرے کو خُدا حافظ کہتے ہیں، اِرد گرد جائیں اور کسی سے بھی ہاتھ ملائیں، اور کہیں:

جب تک کہ ہم نہ ملیں! (اب، ہاتھ ملائیں)...... جب تک کہ ہم نہ ملیں!
جب تک کہ ہم یسُوع کے قدموں میں نہ ملیں؛
جب تک کہ ہم نہ ملیں!......

یاد رکھیں، ہوسکتا ہے کہ آپ کو بلاوا آجائے۔تو پھر ہماری اگلی ملاقات اُسکے قدموں میں ہی ہوگی۔

جب تک کہ آپ سے دوبارہ ملاقات نہیں ہوتی خُدا آپ کے ساتھ ہو!

(136) اب، ذرا سوچیں، اِس سے پہلے کہ ہم دوبارہ ملاقات کریں؛ اِس سے پہلے کہ ہم اتوار کی صبح، یا بدھ کی رات کو ملاقات کریں، تو شاید ہوسکتا ہے......پہلی بات جو آپ کو معلوم ہو، کہ شاید کوئی غائب ہوگیا ہو۔کوئی غائب ہوسکتا ہے، اور وہ جا چکے ہونگے۔ اوہ، ذرا سوچیں کہ آپ کا شوہر غائب ہوگیا ہو، یا آپ کی بیوی غائب ہوگئی ہو، اور-اور شاید جان کی بیوی غائب ہوگئی ہو، اور-اور-اور بچے

بھی غائب ہو گئے ہوں۔ سب کُچھ ہو گیا ہو(کیا واقع ہوا تھا؟)، کہ آپ ہی پیچھے بچ گئے ہیں!

اوہ، کیا ہی رونا اور ماتم ہو گا جب کھوئے ہوئے اپنی تباہی کے بارے میں جان لینگے،

اور وہ پہاڑوں چٹانوں سے پکار اُٹھیں گے،(اسرائیل کی طرح،

جب وہ واپس شہر میں، ہیکل کی جانب جا رہے تھے۔)

اُنھوں نے دُعائیں کیں لیکن اُن کی دُعاؤں کو بہت دیر ہو چکی تھی۔

(اسلیئے کہ اُنھوں نے پیغام کو رد کر دِیا تھا۔)

(137) اوہ، بھائیو، اب آپ ایسا کبھی مت کرنا۔ آپ جو کچھ بھی کرتے ہو، اب اِس مقصد کیلیئے دلیری سے کھڑے ہو جائیں! جی ہاں، جناب!

(138) اب، جب تک کہ ہم نہ ملیں، ہم ایسا ہی کریں گے:

یسُوع کا نام اپنے ساتھ رکھیں،

ایک سپر کی طرح ہر ایک پھندے سے؛

اور جب پریشانیاں آپ کو چاروں طرف سے گھیر لیں،(تو پھر آپ کیا کرو گے؟)

تو صرف اُسی قدوس نام کو دُعا میں جپنا۔

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا! آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا! آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔

(139) آئیں ہم اب اپنے سروں کو جھکائیں، اور ہم اِسے گنگنائیں۔

یسُوع کے نام پر سر جھکاؤ، اُسکے قدموں میں گر کے سجدہ کرو،

بادشاہوں کا بادشاہ آسمان پر ہے...... اُسے تاج پہناؤ،

جب ہمارا سفر مکمل ہوتا ہے۔(یہ کسی روز، ہو ہی جائے گا۔)

بیش قیمت نام، بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا نام!

جب تک کہ ہم دوبارہ نہیں ملتے، خُدا آپ کے ساتھ ہو۔

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا! اوہ کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔

متحد ہونے کا وقت اور نشان

(The Uniting Time And Sign)

URD63-0818

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 18 اگست، 1963، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2014 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org